روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

اتوار
16 جون 2024
SUNDAY
16-JUNE-2024

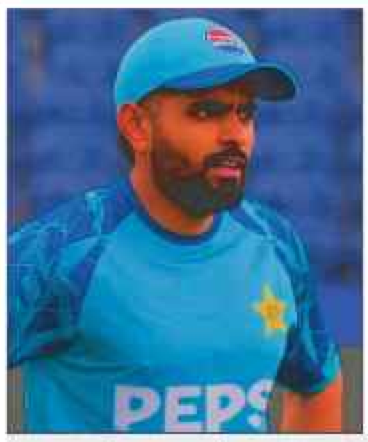

صفحہ 08
ٹیسٹ کرکٹ کی کپتانی نہ دینے کا فیصلہ

صفحہ 08
ہمیں جتنی کرکٹ آتی تھی اتنی ہی کھیلی

■ جلد: 14 ■ شمارہ نمبر: 130 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ Pages: 08 | No: 130 | Vol: 14 ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

عبادت صرف اللہ کی اور حکم صرف اللہ کا ”یہی دین“ ہے، اپنے رب کی عبادت کرو

مسلمان گناہ میں تعاون نہ کریں

اچھائی میں مدد کریں، اللہ کا حکم ہے تمام مسلمان متحد ہو کر رہیں: امام کعبہ

سرینگر/15 جون//

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ پر توکل کرنے والوں کیلئے اللہ ہی کافی ہوتا ہے، اس دن سے ڈرو جب بیٹا باپ کے اور باپ بیٹے کے کام نہ آئے گا، نماز پڑھو بے شک نماز برائی سے بچاتی ہے، اللہ پر توکل رکھنے والوں کو دنیا اور آخرت میں کامیابی ملتی ہے کا اعلان کرتے ہوئے مسجد الحرام کے امام اور خطیب ڈاکٹر الشیخ ماہر بن حمد المعیقلی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو متحد ہو کر رہنے کا حکم دیا ہے اور فرقہ فرقہ ہونے سے منع فرمایا ہے۔ تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ متحد ہو جائیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق میدان عرفات میں وقوف عرفہ ادا کرنے کیلئے عازمین حج کی بڑی تعداد موجود ہے۔ 20 لاکھ سے زائد عازمین حج کی سعادت حاصل کرنے کیلئے وہاں موجود ہیں۔ اس دوران مسجد نمرہ میں خطبہ حج دیتے ہوئے امام کعبہ وخطیب ڈاکٹر الشیخ ماہر بن حمد المعیقلی نے کہا کہ اللہ کا حکم ہے تمام مسلمان متحد ہو کر رہیں۔ اللہ نے مل جل کر بیٹھنا نجات بنایا اور جدا ہونا عذاب ہے۔ ڈاکٹر الشیخ ماہر بن حمد المعیقلی نے کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مل جل کر بیٹھنا نجات بنایا اور جدا ہونا عذاب ہے، اللہ نے جڑ کر رہنے کا حکم دیا اور ہر اس چیز سے منع کیا ہے جو تفرقہ ڈالے، وہی امیدوں کا مرکز ہے اور ہم اسی سے ڈرتے ہیں، خدا رحمان اور رحیم ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد الرسول اللہ ﷺ اللہ کے رسول

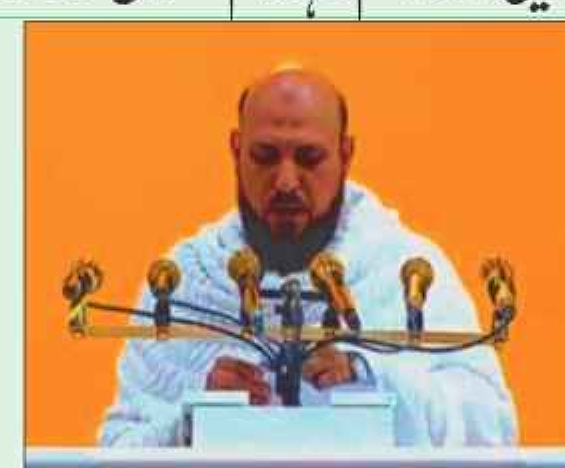

اور بندے ہیں جنہوں نے سب کے ساتھ مل کر رہنے اور تعاون کا حکم دیا اور منافرت کو منع کیا۔ ڈاکٹر الشیخ ماہر بن حمد المعیقلی نے کہا کہ اللہ نے اپنے رسول کے ذریعے دلوں کو جوڑا اور لوگوں کے احوال کو درست کیا، ہر نبی نے آکر یہی دعوت دی کہ اللہ کی بندگی کرو، اللہ ایک ہے اور صرف اسی کی عبادت کی جائے، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور بیت اللہ کے حج کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو بھیج کر انسانیت کی اصلاح فرمائی، اللہ کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا ہی اسلام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد میں دین و دنیا کے معاملات میں فلاح ہے، مسلمانوں کو آپس میں جڑ کر رہنا ہوگا، حکم ہے کہ اختلاف ہو تو قرآن وسنت سے رجوع کریں۔ اللہ نے والدین، میاں بیوی اور بچوں کے۔۔۔۔۔101

آخری ملی ٹنٹ کے خاتمہ تک کارروائی جاری رہے گی

ملی ٹنٹوں کو پناہ دینے والوں کی تعداد اب کم ہے انہیں ایسی سزا دی جائے گی کہ دوسروں کیلئے مثال بنیں

سرینگر/15 جون//

جموں کشمیر سے آخری ملی ٹنٹ کو ختم کرنے تک کارروائی جاری رہے گی کی بات کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ آر آر سوین نے کہا کہ ملی ٹنٹ کو پناہ دینے والوں کی تعداد کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے خلاف ایسی کارروائی کی جائیگی جو ایک مثال بن کر رہے گی اور دوبارہ کوئی ملی ٹنٹوں کو پناہ دینے سے پہلے سو بار

سوچے گا اور سزا سے کانپ اٹھے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ دہشت گردی کے واقعات پاکستانی ہینڈلرس کی طرف سے دکانیں چلانے کی مایوس کن کوشش ہے جس کا بھرپور انداز میں جواب دیا جا رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے ہیرانگر علاقے میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے پولیس سربراہ آر آر سوین نے کہا کہ حالیہ دہشت گردی کے واقعات جموں کشمیر میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر دھچکے کے۔۔۔۔۔102

کرناہ میں نارکو ٹیرر ماڈیول کا پردہ فاش، تین گرفتار

سرینگر/15 جون//

سرحدی ضلع کپوارہ میں پولیس نے شدت پسندی سے منسلک منشیات سمگلروں کے ایک گروہ کو بے نقاب کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے تین افراد کی گرفتاری عمل میں لائی ہے جن کے قبضے سے حشیش اور گولی بارود برآمد کر لیا گیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے ضلع کپواڑہ کے کرناہ علاقے میں منشیات کے دہشت گردی کے ایک ماڈیول کا پردہ فاش کرنے کا دعویٰ۔۔۔۔۔103

دنیا کا سب سے عظیم اجتماع، 20 لاکھ سے زائد عازمین حج خطبہ حج میں حاضر رہیں گے

سرینگر/15 جون//

بیس لاکھ سے زائد عازمین حج آج میدان عرفات میں حج کا رکن اعظم ادا کریں گے۔ حج کے رکن اعظم کی ادائیگی کے لیے لاکھوں عازمین میدان عرفات میں پہنچ گئے ہیں جہاں وہ ظہر اور عصر کی نمازیں قصر وجمع کی صورت میں ادا کریں گے اور خطبہ حج سنیں گے حجاج سارا دن میدان عرفات میں عبادت اور دعائیں کرتے گزاریں گے۔ عرفات میں حج کا خطبہ سننے کے بعد ظہر اور عصر کی نماز ملا کر ادا کی جائے گی۔ مغرب سے قبل حجاج کرام مزدلفہ کی طرف روانہ ہوں گے اور وہاں مغرب اور عشا کی نماز اکٹھی پڑھیں گے۔ میدان عرفات میں لاکھوں عازمین حج کا اجتماع، رکن اعظم کی

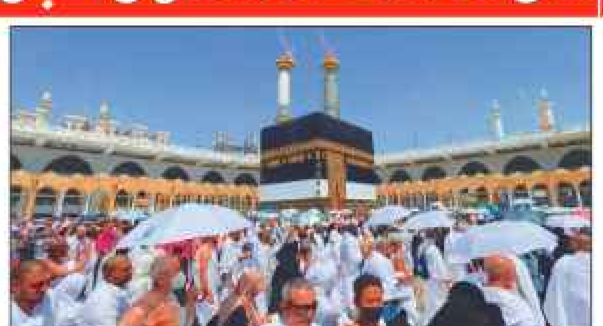

ادائیگی میں مصروف حجاج سارا دن میدان عرفات میں عبادت اور دعائیں کرتے گزاریں گے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق بیس لاکھ سے زائد عازمین حج آج میدان عرفات میں حج کا رکن اعظم ادا کریں گے۔ حج کے رکن اعظم کی ادائیگی کے لیے لاکھوں عازمین میدان عرفات میں پہنچ گئے ہیں جہاں وہ ظہر اور عصر کی نمازیں قصر وجمع کی صورت میں ادا کریں گے اور خطبہ حج سنیں گے۔ مسجد نمرہ میں خطبہ حج دیا جائے۔۔۔۔104

سیاحت سے جڑے افراد پرانی روایت کو برقرار رکھیں

ٹورسٹوں کو اضافی رقم پر کوئی چیز فروخت یا خدمات فراہم کرنے کیخلاف کارروائی ہوگی

سرینگر/15 جون//

وادی کشمیر میں سیاحوں کو اشیاء اور خدمات اضافہ دام پر فراہم یا فروخت کرنے کی شکایات موصول ہونے کے بعد محکمہ سیاحت نے سیاحت سے جڑے اداروں، ہوٹل مالکان، رستورانوں، گھوڑے بانو، شکارہ اور ہاؤس بوٹ والوں، کشمیری دستکاری فروخت کرنے والے شوروم والوں سے کہا ہے کہ وہ قواعد وضوابط کی خلاف ورزی نہ کریں۔ انہوں نے کہا ہے کہ کشمیر کی جو صدیوں پرانی ایمانداری، دیانتداری اور مہمان نوازی کی جو روایت ہے اس کو قائم رکھا جائے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ سیاحت نے ٹورازم شعبہ۔۔۔۔۔105

پٹن میں المناک سڑک حادثہ رونما

موٹر سائیکل پر سوار غیر مقامی نوجوان سمیت دو لقمہ اجل

سرینگر/15 جون//

شمالی قصبہ پٹن میں ایک المناک حادثے میں موٹر سائیکل پر سوار دو افراد لقمہ اجل بن گئے۔ سی این آئی کے مطابق شمالی قصبہ پٹن میں ایک المناک حادثے میں دو نوجوانوں کی موت ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ دو نوجوان موٹر سائیکل زیر نمبر JK09-7294 پر سوار تھے اور جونہی وہ ٹاپر پائین کے مقام پر پہنچ گئے تو موٹر سائیکل حادثے کا شکار ہوا جس کے نتیجے میں اس پر سوار دونوں نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں نے اگرچہ دونوں کو ٹراما اسپتال پٹن علاج کیلئے پہنچایا تاہم وہ دونوں وہاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھے۔ بلاک میڈیکل آفیسر پٹن ڈاکٹر محمد طحہ خان نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ دونوں کو شدید زخمی حالت میں اسپتال پہنچایا گیا اور انہیں بچانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی تاہم وہ زندگی کی جنگ ہار گئے۔ اس دوران معلوم۔۔۔۔۔106

جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے

وزیر داخلہ امیت شاہ کی سربراہی میں میٹنگ، منوج سنہا نے بھی کی شرکت

سرینگر/15 جون//

جمعہ کی شام جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ کی سربراہی میں آج ایک اور اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ منعقد ہونے والی ہے۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا، چیف سیکرٹری اور پولیس سربراہ کے علاوہ حکومت ہند کے دیگر سینئر افسران بشمول فوج، سی آر پی ایف اور دیگر ایجنسیوں کے افسران نے شرکت کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے جمعہ کی شام نئی دلی میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران جموں کشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران جموں خطے میں تشدد آمیز واقعات کا جائزہ لیا گیا۔ اسی دوران آج یعنی اتوار کو وزیر داخلہ امیت شاہ نئی دلی میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں کشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا۔ میٹنگ۔۔۔۔۔107

بجبہاڑہ کے اسکول میں گیس سلنڈر دھماکہ

اسکول کی باورچی بزرگ خاتون اور کمسن طالب علم جھلس کر زخمی

سرینگر/15 جون//

جنوبی ضلع اننت ناگ کے جعفر پورہ علاقے میں مڈل اسکول میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب گیس سلنڈر پھٹ جانے کے نتیجے میں بزرگ خاتون اور کمسن طالب علم زخمی ہو گئے۔ سی این آئی کو اس ضمن میں نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ جعفر پورہ اننت ناگ کے مڈل اسکول میں گیس سلنڈر پھٹنے سے بزرگ خاتون اور کمسن طالب علم زخمی ہو گئے۔ دونوں کو علاج ومعالجہ کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ حکام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ 50 سالہ خاتون، جو کہ اسکول میں باورچی کے طور پر کام کرتی تھی، اور 4 سالہ طالب علم گیس سلنڈر پھٹنے سے زخمی ہو گئے جو بظاہر لیک۔۔۔۔۔108

اوڑی میں آدم خور تیندوے کو پکڑا گیا

سرینگر/15 جون//

شمالی ضلع بارہمولہ کے اوڑی علاقے میں محکمہ جنگلی حیات نے ”آدم خور“ تیندوے کو پکڑ کر وائلڈ لائف سینچری منتقل کیا جس کے ساتھ ہی مقامی آبادی نے راحت کی سانس لی۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اوڑی کے متعدد علاقوں میں۔۔۔۔۔109

امرناتھ یاترا کیلئے تین دائروں والے حفاظتی انتظامات کو حتمی شکل

امرناتھ گپھا کے دونوں راستوں پر فوج ونیم فوجی دستوں کے اہلکاروں کی تعیناتی

سرینگر/15 جون//

رواں ماہ کے آخر سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں سیکورٹی انتظامات سخت کئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں پرامن یاترا کیلئے تمام تر سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ اننت ناگ سے لیکر پہلگام وامرناتھ گپھا تک کے دونوں راستوں کے نزدیک جنگلوں میں فوج تلاش کارروائی میں مصروف ہے۔ سی این آئی کے مطابق سخت ترین سیکورٹی انتظامات۔۔۔۔۔110

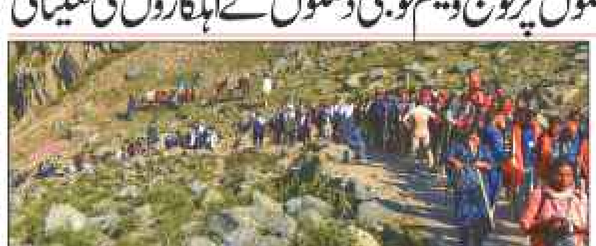

سعودی عرب سمیت دیگر کچھ ممالک میں

عیدالضحیٰ کی تقریب سعید آج منائی جا رہی ہے

سرینگر/15 جون//

مقدس شہروں مکہ اور مدینہ میں عیدالاضحیٰ کی نماز کے اجتماعات کیلئے 3 ہزار سے زائد مساجد اور عیدگاہیں مختص کی گئی ہیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سعودی میڈیا کے مطابق آج بروز اتوار عیدالاضحیٰ منائی جائے گی جب کہ عید کی نماز طلوع آفتاب کے ایک چوتھائی گھنٹے بعد ادا کی جائے گی۔ جس کیلئے مذہبی امور اور دعوت وارشاد کی وزارت نے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں 3047 مساجد اور عیدگاہوں کو مختص کیا ہے۔ عید کی نماز کے لیے خواتین کیلئے بھی جگہیں مختص کی گئی ہیں۔ وزارت مذہبی امور کے عہدیدار ڈاکٹر سالم بن حاج الثامری نے بتایا کہ مکہ معظمہ میں 2 ہزار 553 جب کہ مدینہ منورہ۔۔۔۔۔111

دفعہ 370 کی منسوخی سے ملی ٹنسی پر کوئی اثر نہیں پڑا

جموں خطے میں ہوئے حالیہ حملے حکومت کی ناکامی اور بھاجپا کے فریبی بیانیہ کی نفی

سرینگر/15 جون//

دفعہ 370 کی منسوخی سے نہ ملی ٹنسی پر کوئی اثر پڑا ہے اور نہ دفعہ 370 کا ملی ٹنسی کیساتھ کوئی واسطہ تھا، خطہ جموں میں گذشتہ دنوں ہوئے حملے بھاجپا کے اس بیانیہ کی نفی کرتے ہیں جو یہ لوگ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں امن وامان لانے سے متعلق کرتے

آرہے ہیں اور یہ حملے بی جے پی حکومت کی ناکامی کی بھی بھرپور عکاسی کرتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس رکن پارلیمان برائے وسطی کشمیر آغا سید روح اللہ مہدی نے آج پارٹی ہیڈ کوارٹر پلوامہ میں آج ایک استقبالیہ تقریب کے حاشیے پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔۔۔۔۔112

سرنکوٹ میں مشتبہ دیسی ساخت کی آئی ای ڈی برآمد

وسیع علاقے میں تلاشی مہم شروع کی گئی، کوئی گرفتار نہیں

سرینگر/15 جون//

فورسز نے پونچھ کے سرنکوٹ کے جنگلاتی علاقے میں مشتبہ دیسی ساخت دھماکہ خیز مواد جیسے مواد برآمد کیا۔ پولیس، فورسز اور فوجی عملے نے وسیع علاقے میں تلاشی مہم شروع کی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ایک مصدقہ اطلاع ملنے کے بعد تلاشی کے دوران دھماکہ خیز برآمد برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے ہفتہ کو پونچھ ضلع کے سورنکوٹ میں سائی جنگل کے علاقے میں مشتبہ دیسی ساخت دھماکہ خیز مواد جیسے مواد برآمد کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایس او جی جڑاں والی گلی، فوج اور سی آر پی ایف کی 246 بی این کی ایک مشترکہ ٹیم نے تلاشی کے دوران تین چھوٹے کنٹینرز پر مشتمل ایک باکس پایا جس میں پٹاخے سمیت جنگل کے علاقے میں مشتبہ طور پر آئی ای ڈی جیسا مواد تھا۔ انہوں۔۔۔۔۔113

یوم عرفہ سے ایک دن پہلے بازاروں میں غیر معمولی گہما گہمی

شہر سرینگر سمیت بڑے بازاروں میں مردوزن کی شاپنگ، ٹریفک جام سے لوگ پریشان

سرینگر/15 جون//

عیدالاضحیٰ کے یوم عرفہ کے ایک دن پہلے سے شہر سرینگر کے علاوہ وادی کے دیگر بڑے قصبہ جات اور بازاروں میں لوگوں کی گہما گہمی دیکھنے کو ملی جنہوں نے عیدالاضحیٰ کیلئے خریداری کی جبکہ لوگوں نے بچوں کے ملبوسات، کھلونے، بیکری، مرغ وگوشت کی خریداری کے ساتھ ساتھ دیگر ضروری اشیاء کی خریداری بھی کی۔ سی این آئی کے مطابق عیدالاضحیٰ کے یوم عرفہ کے ایک دن پہلے سے شہر سرینگر کے علاوہ شمالی کشمیر اور۔۔۔۔۔114

گاڑیوں کے سیفٹی ٹیسٹ میں جعلسازی پر جاپان میں سوزوکی، ہنڈا اور ٹویوٹا زیرِ عتاب

ویب ڈیسک//
گاڑیوں کے سیفٹی ٹیسٹ سے جڑے ایک سکینڈل نے اس وقت جاپان کی آٹو انڈسٹری کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ یہ معاملہ اس حد تک سنگین ہے کہ دنیا میں گاڑیوں کی سب سے بڑی کمپنی ٹویوٹا کے سربراہ نے سرعام اپنا سر جھکا کر دنیا سے معافی مانگی ہے۔ سوزوکی، ہنڈا اور ٹویوٹا سمیت مختلف جاپانی کار کمپنیوں پر الزام ہے کہ انھوں نے اپنی گاڑیوں کے کئی ماڈلز کی وسیع پیمانے پر پروڈکشن سے قبل سرٹیفیکیشن کے حصول کے لیے پرفارمنس سیفٹی ٹیسٹ کا جعلی ڈیٹا ظاہر کیا۔ دراصل جاپان کی وزارت ٹرانسپورٹ نے آٹو سیکٹر کی کل 85 کمپنیوں کو حکم دے رکھا ہے کہ یہ بتایا جائے کہ ماضی میں سیفٹی ٹیسٹ کے نتائج میں کتنی بے ضابطگیاں کی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں جاپانی حکام کمپنیوں کے دفاتر میں جا کر اپنی تفتیش کر رہے ہیں۔ جاپان کی وزارت ٹرانسپورٹ نے 10 جون کو ہنڈا کے دفاتر پر چھاپہ مارا جبکہ اس سے قبل ٹیسٹ ڈیٹا میں بے ضابطگیوں پر ٹویوٹا، یاماہا اور سوزوکی کے دفاتر پر ریڈ کی گئی تھی۔ دنیا میں گاڑیوں کی سب سے بڑی کمپنی ٹویوٹا کے ہیڈکوارٹر پر ریڈ سے قبل اس کے سربراہ نے سیفٹی سرٹیفیکیشن ٹیسٹ میں جعلسازی اور رد و بدل کا اعتراف کرتے ہوئے اس پر معافی مانگی تھی۔ ٹویوٹا کے چیئرمین اکیو ٹویوڈا نے کچھ سیکنڈوں کے لیے اپنا سر جھکایا اور صارفین سے معافی مانگتے ہوئے کہا کہ ہم نے سرٹیفیکیشن کے طریقہ کار کو نظر انداز کیا اور حفاظتی اقدامات پر عمل کیے بغیر گاڑیوں کی وسیع پیمانے پر پروڈکشن کی۔ تاہم سنہ 2023 کے دوران ایک کروڑ 10 لاکھ گاڑیوں فروخت کرنے والی کمپنی نے یقین دلایا ہے کہ اس وقت سڑکوں پر چلنے والی ٹویوٹا کی گاڑیوں کی سیفٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا گیا ہے۔ جاپانی کمپنیوں نے اپنی کاروں کے کن سیفٹی ٹیسٹوں میں جعلی ڈیٹا ظاہر کیا؟ تین جون کو جاپان کی وزارت ٹرانسپورٹ نے بتایا کہ کم از کم پانچ کار کمپنیوں (ٹویوٹا، مزدا، یاماہا، ہنڈا اور سوزوکی) نے سرٹیفیکیشن کے حصول کے لیے پرفارمنس ٹیسٹ کا جعلی ڈیٹا ظاہر کرنے کا اعتراف کیا۔ اب سرکاری حکام ٹیسٹ ریکارڈ کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ ان کمپنیوں کے عہدیداران سے تفتیش کر رہے ہیں۔ جاپانی حکام کے مطابق سوزوکی نے تصدیق کی ہے کہ 2014 میں آلٹو کے ایک ماڈل کے جعلی بریک ٹیسٹ ظاہر کیے گئے تھے مگر اب یہ گاڑی پروڈکشن میں نہیں۔ ادھر ٹویوٹا کمپنی نے اپنے تین ماڈل - کرولا فیلڈ، کرولا ایکزیو اور یارس کراس - کی پروڈکشن روک دی ہے تاہم کمپنی کے مطابق اس سے غیر ملکی پروڈکشن پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ مزدا کو بھی اپنے پلانٹس میں مزدا ٹو نامی کار کے ماڈلز کی پروڈکشن روکنا پڑی ہے۔ جاپان کی وزارت ٹرانسپورٹ نے کہا ہے کہ ہنڈا نے ماضی کی کاروں کے 22 ماڈلز کے نوائز ٹیسٹ میں بے ضابطگی کی جبکہ ٹیسٹ رپورٹ میں ظاہر نہیں کیا گیا کہ گاڑیوں کا وزن مختص کردہ رینج سے بڑھ گیا تھا۔ وزارت نے مزید بتایا کہ ہنڈا نے کچھ ماڈلز کے انجن آؤٹ پٹ ٹیسٹ کا غلط ڈیٹا ظاہر کیا۔ ادھر ٹویوٹا نے اعتراف کیا ہے کہ اس نے 2014، 2015 اور 2020 کے دوران سرٹیفیکیشن کے لیے مقامی سطح پر فروخت ہونے والے سات ماڈلز کے سیفٹی ٹیسٹ کے جعلی نتائج ظاہر کیے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اس نے کولیژن (حادثے)، ایئر بیگ اور پچھلی سیٹ پر نقصان کے سیفٹی ٹیسٹوں میں پرانا یا غلط ڈیٹا استعمال کیا تھا۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ حادثے کی صورت میں نقصان کا اندازہ گاڑی کے بوٹ کے دونوں اطراف سے لگانے کے بجائے صرف ایک جانب سے لگایا گیا۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ کار کے اخراج کے ٹیسٹ میں بھی جھوٹ بولا گیا۔ تاہم بعض ماڈل، جن کے سیفٹی ٹیسٹ کے جعلی نتائج ظاہر کیے گئے تھے، کی پروڈکشن پہلی ہی ختم ہو چکی ہے۔ ادھر مزدا نے اعتراف کیا کہ اس نے ماضی کے ماڈلز کے انجن کنٹرول سافٹ ویئر اور کریش ٹیسٹ میں قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی تھی۔ جبکہ روڈسٹر اور مزدا ٹو کی پروڈکشن معطل کی گئی ہے۔ ہنڈا کا کہنا ہے کہ اس نے آٹھ برس کے دوران ماضی کی درجنوں کاروں کے نوائز اور آؤٹ پٹ ٹیسٹ رزلٹ میں غلط بیانی کی۔ یاماہا کے مطابق اس نے موٹر سائیکل کے کم از کم تین ماڈلز میں نوائز لیول کا غلط ڈیٹا ظاہر کیا۔ ادھر ڈائی ہٹسو نے اعتراف کیا کہ اس کی 88 ہزار چھوٹی گاڑیوں پر کیے گئے سائیڈ کولیژن سیفٹی ٹیسٹ میں بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں۔ جاپانی حکومت نے کار کمپنیوں کی ان خلاف ورزیوں کے معاشی اثرات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس کے بقول یہ مسئلہ جاپانی کار مینوفیکچرز کی ساکھ کو بھی متاثر کرے گا، جو اپنی مصنوعات کے معیار اور حفاظت کے لیے جانے جاتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس بحران نے اکیو ٹویوڈا پر دباؤ بڑھا دیا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ وہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین کے لیے اگلے انتخابات میں شیئر ہولڈرز سے ووٹ حاصل نہیں کر پائیں گے۔ اس بحران سے جاپان کی معروف کار کمپنیوں کے شیئرز کی قدر کو بھی دھچکا لگا ہے۔ گذشتہ ایک ہفتے میں دنیا کی سب سے بڑی کار کمپنی ٹویوٹا کے شیئرز کی قدر 5.4 فیصد کم ہوئی جس سے اسے ایک ہی ہفتے میں مارکیٹ ویلیو کے اعتبار سے قریب 15.62 ارب امریکی ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔ جاپان کی دوسری سب سے بڑی کار کمپنی مزدا کے شیئرز کی قدر اسی عرصے میں 7.7 فیصد گری جس سے اسے 80 ارب ین کا نقصان ہوا۔ جبکہ سٹاک مارکیٹ میں اسی طرح ہنڈا، یاماہا اور سوزوکی کو بھی نقصان جھیلنا پڑا ہے۔

سلامتی کونسل نے جنگ بندی کے منصوبہ کو دی منظوری، حماس نے بھی قبول کی تجویز

ویب ڈیسک//
اسرائیل اور حماس کے درمیان طویل عرصے سے جنگ جاری ہے۔ وہیں 10 جون کو، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے جنگ بندی کے منصوبے کی توثیق کی جس کا مقصد جنگ کو ختم کرنا تھا اور اس کی پہلی قرارداد کی منظوری دی۔ یہ تجویز امریکہ نے پیش کی تھی جسے 14-0 سے منظور کر لیا گیا۔ ووٹنگ کے دوران روس موجود نہیں تھا۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ اسرائیل نے تین مراحلے پر مبنی تجویز کو قبول کر لیا ہے۔ امریکہ نے حماس سے بھی اس تجویز کو قبول کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس تجویز پر امریکہ نے کہا کہ اسرائیل اور حماس کو بغیر کسی شرط کے منصوبہ کی شرائط پر مکمل عمل درآمد کرنا چاہیے۔ حماس نے پیر کے روز اس تجویز کا خیر مقدم کیا۔ حماس نے کہا کہ وہ قرارداد کے اصولوں پر عمل درآمد کے لیے ثالثوں کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ حماس نے کہا کہ وہ ان اصولوں پر عمل درآمد کے لیے بالواسطہ بات چیت کے لیے تیار ہے، جو اس کے مطالبات سے ہم آہنگ ہوں۔ حماس سلامتی کونسل کی قرارداد میں شامل تمام چیزوں کا خیر مقدم کرتی ہے، جس میں غزہ میں مستقل جنگ بندی، اسرائیلی فوج کا مکمل انخلاء، قیدیوں کا تبادلہ، تعمیر نو، بے گھر افراد کی ان کے رہائش کے علاقوں میں واپسی اور ضروری امداد کی فراہمی سمیت متعدد اصول شامل ہیں۔ جو بائیڈن نے کہا ہے کہ مجوزہ معاہدے کا پہلا مرحلہ چھ ہفتے تک جاری رہے گا اور اس میں مکمل جنگ بندی، غزہ کے تمام گنجان آباد علاقوں سے اسرائیلی افواج کا انخلاء اور سینکڑوں فلسطینیوں قیدیوں کی رہائی کے بدلے خواتین، بوڑھوں اور زخمیوں کی رہائی شامل ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ غزہ میں تقریباً 100 یرغمالی اب بھی قید ہیں، جن میں 30 کے قریب لاشیں ہیں۔ اس مرحلے میں امریکی یرغمالیوں کو رہا کر دیا جائے گا اور ہلاک ہونے والے یرغمالیوں کی باقیات ان کے اہل خانہ کو واپس کر دی جائیں گی۔ پہلے مرحلے کے دوران انسانی امداد میں اضافہ ہو گا، روزانہ 600 ٹرکوں کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی۔ دوسرے مرحلے میں تمام زندہ بچ جانے والے یرغمالیوں کی رہائی، بشمول مرد فوجی، اور اسرائیلی افواج کا غزہ سے انخلاء شامل ہے۔ تیسرا مرحلہ جنگ سے تباہ ہونے والے غزہ کی ایک بڑی تعمیر نو کا آغاز کرے گا۔ یہ تجویز حال ہی میں حماس کو بھیجی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ 7 اکتوبر کی صبح حماس کی جانب سے اسرائیلی شہروں پر تقریباً 5000 راکٹ فائر کیے گئے تھے۔ جس کے بعد دونوں طرف سے جنگ جاری ہے۔ اسرائیل نے اس حملے کو دہشت گردانہ حملہ قرار دیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ اس وقت تک جنگ بندی ختم نہیں کریں گے جب تک حماس مکمل طور پر تباہ نہیں ہو جاتی۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق اسرائیلی حملوں میں 36700 سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 80 ہزار سے زیادہ لوگ زخمی ہیں۔ ان میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ 80 فیصد آبادی بے گھر ہو چکی ہے اور لاکھوں لوگ فاقہ کشی کے دہانے پر ہیں۔

موجودہ افغان حکام کے ساتھ تعلقات کا قیام ضروری ہے/ ماسکو

ماسکو// روسی وزارت خارجہ کے ترجمان نے امارت اسلامیہ کے ساتھ روس کے رابطوں کے بارے میں بعض صحافیوں کی تنقید کے جواب میں کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے اور دہشت گردی سے لڑنے کے لیے ضروری ہے کہ افغانستان میں موجودہ حکام سے رابطہ قائم کیا جائے۔ طاس کے مطابق ماریہ زاخاروا نے کہا کہ یہ روس کے لیے فائدہ مند ہے اور انہوں نے مزید کہا کہ بلیک لسٹ سے "طالبان" کے عہدیداروں کو نکالنے کا عمل بھی جاری ہے۔ طاس کی رپورٹ کے ایک حصے میں ماریہ زاخاروا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کچھ بلاگرز اور صحافی اس حقیقت پر گھبراہٹ کا اظہار کر رہے ہیں کہ روس طالبان تحریک، افغانستان کی موجودہ حکومت کے ساتھ رابطے میں ہے۔ جو لوگ ان مسائل کے بارے میں لکھتے ہیں، وہ یہ نہیں سمجھتے کہ مسائل کو حل کرنا ہے۔ جیسا کہ منشیات کی اسمگلنگ، دہشت گردی اور منظم جرائم سے لڑنے کے لیے درحقیقت رابطے کی ضرورت ہوتی ہے، اور یہ ہمارے مفاد میں ہے۔ تاہم امارت اسلامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے روسی وزارت خارجہ کے ترجمان کے ریمارکس کی تعریف کرتے ہوئے طلوع نیوز کو بتایا کہ امارت اسلامیہ دنیا کے تمام ممالک کے ساتھ روابط قائم کرنا چاہتی ہے۔ مجاہد کے مطابق افغانستان کو ممالک کے ساتھ تعاون اور مثبت روابط کی ضرورت ہے۔ امارت اسلامیہ کے ترجمان نے کہا کہ "افغانستان کو ممالک کے ساتھ تعاون کے ساتھ ساتھ مثبت روابط کی بھی ضرورت ہے، اور روس کا حالیہ موقف مثبت ہے، اور ہم اس کو سراہتے ہیں، عمومی طور پر ہماری درخواست ہے کہ تمام ممالک افغانستان کے ساتھ اچھے اور قابل اعتماد تعلقات قائم کریں۔

طیارہ حادثہ میں ملاوی کے نائب صدر کی موت، دیگر 9 سوار بھی ہلاک

ویب ڈیسک// مشرقی افریقہ کے ملک ملاوی کو آج اس وقت شدید جھٹکا لگا جب اس خبر کی تصدیق ہو گئی کہ نائب صدر سولوس کلاس چلیما طیارہ حادثہ میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ 10 جون کی صبح ملاوی کے نائب صدر چلیما اور دیگر 9 افراد کو لے کر پرواز بھرنے والا طیارہ لاپتہ ہو گیا تھا اور اس کے بعد سے ہی دعاؤں کا دور شروع ہو گیا تھا۔ بہت تلاش کے بعد آج صبح طیارہ کا ملبہ ایک جنگل میں برآمد ہوا اور ساتھ ہی اس میں سوار بھی لوگوں کی موت سے متعلق تصدیق ہو گئی۔ ملاوی کے صدر لازرس چکویرا نے ملک کو جانکاری دی کہ طیارہ جنوبی افریقی ملک کی راجدھانی لیلونگوے سے مقامی وقت کے مطابق صبح 9.17 بجے (پیر کو) روانہ ہوا تھا اور اسے 45 منٹ بعد ہی اپنی منزل پر پہنچ جانا تھا۔ خراب موسم کی وجہ سے ایئر پورٹ اتھارٹی نے طیارہ کو واپس لوٹنے کی ہدایت دی، جس کے بعد ایئر ٹریفک اتھارٹی کا رابطہ اس طیارہ سے ٹوٹ گیا۔ بعد ازاں طیارہ کی تلاش کے لیے ایک بڑی تلاشی مہم چلائی گئی۔ گھنٹوں چلی اس مہم کے بعد طیارہ کا ملبہ چکنگاوا جنگل کے پہاڑ میں ملا۔ صدر لازرس چکویرا نے یہ بھی بتایا کہ طیارہ میں سوار سبھی 10 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ نائب صدر کی موت سے متعلق تصدیق ہونے کے بعد ملاوی حکومت کا آفیشیل بیان بھی سامنے آیا ہے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ نائب صدر، عزت مآب ڈاکٹر سولوس کلاس چلیما کو لے جا رہا طیارہ آج صبح چکنگاوا جنگل میں برآمد ہوا ہے۔ بدقسمتی سے طیارہ میں سوار سبھی لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ صدر نے قومی غم کا اعلان کیا ہے اور حکم دیا ہے کہ آج سے لے کر آخری رسومات کے دن تک سبھی پرچم سرنگوں جھکے رہیں گے۔

تائیوان نے اقوام متحدہ کی قرارداد 2758 کی غلط تشریح پر چین اور پاکستان کو تنقید کا نشانہ بنایا

تائی پے// تائیوان کی وزارت خارجہ نے پیر کو چین اور پاکستان کو ایک بیان جاری کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا جو اقوام متحدہ کی قرارداد 2758 کی غلط تشریح کرتا ہے۔ 7 جون کو پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کے دورہ چین کے دوران جاری ہونے والے بیان نے قرارداد کو بیجنگ کے اس دعوے کے ساتھ جھوٹا قرار دیا کہ تائیوان چین کا حصہ ہے۔ دونوں فریقوں نے اس بات پر زور دیا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد 2758 کے اختیار میں کوئی تنازعہ یا چیلنج نہیں ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "پاکستان نے ون چائنا اصول کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ تائیوان عوامی جمہوریہ چین کی سرزمین کا ایک ناقابل تنسیخ حصہ ہے۔" فوکس تائیوان کے مطابق، وزارت خارجہ نے پیر کو ایک پریس ریلیز جاری کی جس میں کہا گیا ہے کہ قرارداد 2758 صرف اقوام متحدہ میں چین کی نمائندگی کے مسئلے کو حل کرتی ہے اور اس میں تائیوان کا بالکل ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ یہ چین کو اقوام متحدہ کے نظام میں تائیوان کی نمائندگی کرنے کا اختیار نہیں دیتا، اور نہ ہی کیا اس میں ذکر ہے کہ تائیوان چین کا حصہ ہے۔ وزارت نے کہا کہ چین (تائیوان کا سرکاری لقب) ایک آزاد اور جمہوری ملک ہے۔ وزارت خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ جمہوری تائیوان اور نہ ہی آمرانہ چین ایک دوسرے کے ماتحت ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ چین کا سیاسی جبر تائیوان کے جمہوریت پر یقین کو تبدیل نہیں کرے گا۔ وزارت خارجہ نے زور دے کر کہا کہ چین قرارداد کی زبان اور بیجنگ کے نام نہاد "ایک چائنا اصول" کے درمیان غلط روابط قائم کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی دستاویز کو جان بوجھ کر مسخ اور غلط طریقے سے سیاسی رنگ دے رہا ہے۔ تائیوان دنیا بھر میں جمہوریت اور آزادی کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ وزارت خارجہ نے بیان میں کہا کہ یہ چین کی دھمکیوں اور فوجی دھمکیوں کا مقابلہ کرنے، آمریت کے پھیلاؤ کو روکنے اور کراس سٹریٹ امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ہم خیال شراکت داروں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنا جاری رکھے گا۔

چین کے طیاروں اور بحری جہازوں کی تائیوان کی سرزمین میں دراندازی

تائی پے// تائیوان کی وزارت قومی دفاع نے منگل کو ایک بیان جاری کیا، جس میں خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کا انکشاف کیا گیا ہے کیونکہ منگل کو جزیرے کے ملک کے ارد گرد چینی طیاروں اور جہازوں کا پتہ چلا ہے۔ بیان کے مطابق آج صبح 6 بجے تک 11 پیپلز لبریشن آرمی کے ہوائی جہاز اور 8 پیپلز لبریشن آرمی نیوی کے جہاز تائیوان کی سرزمین پر کام کرتے ہوئے پائے گئے۔ بیان کے مطابق، پی ایل اے کے سات طیاروں نے تائیوان کے شمالی اور جنوب مغربی ایئر ڈیفنس آئیڈنٹیفکیشن زون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے درمیانی لائن کو عبور کیا۔ یہ اشتعال انگیز کارروائی تائیوان اور چین کے درمیان جاری جغرافیائی سیاسی کشیدگی کی نشاندہی کرتی ہے، جس میں تائیوان اپنی خود مختاری کا دعویٰ کر رہا ہے جبکہ بیجنگ جزیرے پر اپنے دعوے جاری رکھے ہوئے ہے۔ تائیوان کی مسلح افواج صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور تائیوان کی فضائی حدود اور علاقائی پانیوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فوری اور مناسب جواب دیا ہے۔

عازمین کو الیکٹرک اسکوٹر استعمال کرنے کی اجازت

ریاض// سعودی عرب نے رواں حج سیزن عازمین کو الیکٹرک اسکوٹر (ای اسکوٹر) استعمال کرنے کی اجازت دے دی۔ عرب میڈیا کے مطابق ای اسکوٹرز کیلئے 3 مخصوص راستے بنائے گئے ہیں۔ ان میں مزدلفہ منیٰ راستہ، جمرات ویسٹ کیلئے پیدل چلنے والوں کا راستہ اور جمرات ایسٹ میں پیدل چلنے والوں کے لیے مخصوص راستہ شامل ہیں۔ ای اسکوٹی کے سفر کو محفوظ اور بہتر بنانے کے لیے ہر راستے کی لمبائی ایک اعشاریہ 2 کلومیٹرز اور چوڑائی 24 میٹرز رکھی گئی ہے۔ سعودی حکام کا کہنا ہے کہ زیادہ سے زیادہ 15 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرنے والی ای اسکوٹر استعمال میں آسان ہے اور اس سے عازمین حج کم وقت میں سفر کر سکیں گے۔

چین کا کمبوڈیا میں نہر کے منصوبے کے ذریعے ویتنام کے قریب فوج بھیجنے کا منصوبہ

نوم پنہ// کمبوڈیا کی طرف سے 1.7 بلین امریکی ڈالر مالیت کی ایک نیوی گیشن کینال تعمیر کرنے کی تجویز جو دارالحکومت شہر، نوم پنہ کی بندرگاہ کو ملک کے ساحلی پٹی سے جوڑے گی، نے ویتنام میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ تشویش چینی فوج کی زیادہ خاطر خواہ موجودگی کو آسان بنانے کے اس منصوبے کے امکان سے پیدا ہوئی ہے۔ فنان ٹیکو کینال منصوبہ، جو 180 کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے اور ویتنام کی سرحد کے قریب کمبوڈیا کے ساحلی صوبے کیپ میں ختم ہو رہا ہے، توقع ہے کہ چائنا روڈ اینڈ برج کارپوریشن، جو کہ چین کی ایک سرکاری کمپنی ہے، اس پراجیکٹ کو تعمیراتی کام سے منتقلی کے معاہدے کے تحت عمل میں لایا جائے گا، جس سے کارپوریشن کو تقریباً 50 سال تک اس کی تعمیر کے لیے مالی اعانت کے معاوضے کے طور پر نہر کا انتظام کرنے کی اجازت ہوگی۔ منصوبے کا آغاز 2024 تک متوقع ہے اور 2028 تک اس کی تکمیل متوقع ہے۔ کمبوڈیا کے حکام نے نہر کے فوائد کے بارے میں آواز اٹھائی ہے، کمبوڈیا کی تجارت کو ویتنامی بندرگاہوں سے گزرنے کی ضرورت کو نظر انداز کرتے ہوئے، اس کی صلاحیت پر زور دیا ہے۔ وزیر اعظم، ہن مانیٹ نے نہر کے مجوزہ راستے کے ساتھ رہنے والے 1.6 ملین باشندوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے امکانات کو اجاگر کیا ہے۔ تاہم ویتنامی ریاست کے تعاون سے چلنے والے انسٹی ٹیوٹ سے وابستہ محققین کی طرف سے احتیاط کا ایک نوٹ دیا گیا ہے۔

امریکی قانون سازوں نے چینی نژاد ہونے پر نیوز بریک ایپ کی جانچ پڑتال کا مطالبہ کیا

واشنگٹن// تین امریکی قانون سازوں نے ریاستہائے متحدہ میں نیوز بریک کی مزید جانچ پڑتال کا مطالبہ کیا ہے، جو کہ رائٹرز کی رپورٹ کے بعد کہ اس کا تعلق چین سے ہے اور اس نے غلط کہانیاں تیار کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت کے اوزار استعمال کیے ہیں۔ انٹیلی جنس کمیٹی کے سربراہ ڈیموکریٹ سینیٹر مارک وارنر نے کہا کہ "ایسی کمپنی سے زیادہ خوفناک چیز جو بغیر جانچ پڑتال کے، مصنوعی طور پر تیار کی گئی خبروں کا سودا کرتی ہے، وہ ایک مخالف غیر ملکی حکومت کے ساتھ گہرے تعلقات رکھتی ہے۔ یہ تشویش والے ممالک کی ٹیکنالوجیز سے لاحق سنگین خطرے کی ایک اور مثال ہے۔ یہ ایک واضح یاد دہانی بھی ہے کہ ہمیں اس خطرے سے نمٹنے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ ہم صرف انفرادی کمپنیوں کے ساتھ ہیک۔اے۔مول کا کھیل نہیں جیت سکتے۔ قانون سازوں نے چینی سرمایہ کاروں کے ساتھ نیوز بریک کے موجودہ اور تاریخی روابط کے ساتھ ساتھ چین میں کمپنی کی موجودگی کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا، جہاں اس کے بہت سے انجینئر مقیم ہیں۔ رائٹرز کی جانب سے قانون سازوں کے بیانات پر تبصرہ کرنے کی درخواست کے جواب میں، نیوز بریک نے کہا کہ یہ ایک امریکی کمپنی ہے۔ اس کے برعکس کوئی بھی دعویٰ درست نہیں ہے۔ نیوز بریک کا آغاز 2015 میں امریکہ میں Yidian کے ذیلی ادارے کے طور پر کیا گیا، جو کہ ایک چینی نیوز ایگریگیشن ایپ ہے۔ دونوں کمپنیوں کی بنیاد نیوز بریک کے سی ای او جیف زینگ نے رکھی تھی، اور کمپنیاں 'انٹرسٹ انجن الگورتھم' کے لیے 2015 میں رجسٹرڈ امریکی پیٹنٹ کا اشتراک کرتی ہیں، جو صارف کی دلچسپیوں اور مقام کی بنیاد پر خبروں کے مواد کی سفارش کرتی ہے۔ 2017 میں Yidian کو چین میں حکمران کمیونسٹ پارٹی کے عہدیداروں سے حکومتی پروپیگنڈے کو پھیلانے میں اس کی کارکردگی کی وجہ سے تعریف ملی۔ رائٹرز کو اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ نیوز بریک نے ایسی خبریں سنسر کیں یا تیار کیں جو چینی حکومت کے لیے موافق تھیں۔ چین پر ہاؤس سلیکٹ کمیٹی کے اعلیٰ ڈیموکریٹ کے نمائندے راجہ کرشنا مورتی نے ایک حوالہ میں کہا کہ یہ رپورٹ نیوز بریک، سی سی پی کی مدد کرنے والے ادارے کے ساتھ اس کے تاریخی تعلقات، اور چینی ریاست سے منسلک میڈیا کے بارے میں سنگین سوالات کو سامنے لاتی ہے۔ امریکیوں کو خبروں کے تقسیم کاروں کے سی سی پی سے کسی بھی تعلق کے بارے میں مکمل شفافیت کا حق حاصل ہے۔ کرشنا مورتی نے کہا، خاص طور پر خبریں تیار کرنے کے لیے مبہم الگورتھم اور مصنوعی ذہانت کے آلات کے استعمال کے حوالے سے۔ رائٹرز نے 2017 میں کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے یدیان کو موصول ہونے والی تعریف کی اطلاع دی لیکن وہ یہ ثابت کرنے سے قاصر تھے کہ نیوز بریک کے پارٹی کے ساتھ کوئی موجودہ تعلقات ہیں۔ امریکی نمائندہ ایلیس سٹیفانیک، ایک ریپبلکن، نے کہا کہ آئی ڈی جی کیپٹل کی نیوز بریک کی حمایت نے اشارہ کیا کہ ایپ اضافہ جانچ کی مستحق ہے۔

ایران اور پاکستان سے تین ہزار سے زائد افغان مہاجرین کو بے دخل کیا گیا

کابل// ایران اور پاکستان سے افغان تارکین وطن کی بے دخلی کا سلسلہ جاری ہے۔ افغانستان کی وزارت برائے مہاجرین اور وطن واپسی نے پاکستان اور ایران سے تین ہزار سے زائد افغان تارکین وطن کو بے دخل کرنے کی اطلاع دی ہے۔ وزارت نے پیر، 10 جون، ایک پریس ریلیز میں اعلان کیا کہ 2,774 افغان تارکین وطن کو ایران سے اور 911 کو پاکستان سے بے دخل کیا گیا۔ وزارت برائے مہاجرین نے ایک پریس ریلیز جاری کی جس میں کہا گیا ہے کہ واپس آنے والے افراد 9 اور 10 جون کو ملک پہنچے تھے۔ پریس ریلیز کے مطابق مذکورہ تارکین وطن اسلام قلعہ، طورخم اور اسپین بولدک کی سرحدوں سے بے دخل ہونے کے بعد ملک میں داخل ہوئے۔ پاکستان سے افغان تارکین وطن کی بے دخلی اس وقت ہوتی ہے جب حالیہ مہینوں میں پڑوسی ممالک خصوصاً ایران اور پاکستان سے اخراج کے عمل میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ واپس آنے والوں کو افغانستان میں اپنی آمد پر سنگین صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جہاں بنیادی سہولیات اور سہولیات کی شدید کمی ہے۔ واپس آنے والوں کی آمد کو سہارا دینے کے لیے بنیادی ڈھانچہ ناکافی ہے، جس کی وجہ سے پناہ گزینوں کے کیمپوں میں بھیڑ اور کم وسائل ہیں۔ بہت سے واپس آنے والوں کو مناسب پناہ گاہ، صاف پانی تک رسائی یا طبی دیکھ بھال کے بغیر چھوڑ دیا گیا ہے۔ افغانستان کی معاشی صورتحال واپس آنے والوں کی حالت زار کو مزید بڑھا دیتی ہے۔

کویت میں آگ لگنے سے کم از کم 40 ہندوستانیوں سمیت 49 ازجان

وزیر اعظم، وزیر خارجہ نے تعزیت کا اظہار کیا، ہندوستانی سفارت خانے کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا

کویت// ایک افسوسناک واقعہ میں کم از کم 40 ہندوستانی ان 49 افراد میں شامل تھے جو جنوبی کویت کے منگاف علاقے میں 195 تارکین وطن مزدوروں کی رہائش گاہ میں ایک عمارت میں خوفناک آگ لگنے کے بعد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، حکام نے بدھ کو بتایا۔ اس واقعے میں پچاس سے زائد دیگر افراد زخمی بھی ہوئے۔ المنگاف عمارت میں ہلاک ہونے والوں کی کل تعداد 49 تھی اور ان میں سے 42 ہندوستانی بتائے جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ باقی پاکستانی، فلپائنی، مصری اور نیپالی شہری ہیں۔ صبح 4:30 بجے، عمارت کی نچلی منزلوں میں سے ایک میں کچن سے آگ لگی، اور تیزی سے دوسری منزلوں تک پھیل گئی، جس سے بہت سے لوگ اندر ہی پھنس گئے۔ مرنے والوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ہے کیونکہ کچھ شدید زخمی مزدور زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ کویت نیوز ایجنسی (کونا) نے اطلاع دی ہے کہ آگ پر قابو پا لیا گیا ہے اور حکام فی الحال اس کی وجہ معلوم کرنے کے لیے شواہد تلاش کر رہے ہیں۔ یہ عمارت ایک سپر مارکیٹ چین کے تقریباً 160 ملازمین کا گھر ہے جو کیرالہ کے ایک این آر آئی تاجر کی ملکیت ہے۔ ملازمین کی اکثریت ہندوستانی شہریوں کی تھی۔ ایک عینی شاہد محمد ابراہیم عمران، جو ایک ملحقہ عمارت میں رہتے ہیں اور حیدرآباد کے ٹولی چوکی سے تعلق رکھتے ہیں، نے سیاست ڈاٹ کام کو بتایا، میں چیخوں اور اچانک شور کے بعد چونک کر بیدار ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ دیکھنا افسوسناک تھا کہ کچھ کارکنوں نے آگ سے بچنے کے لیے عمارت سے چھلانگ لگا دی اور اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ "تلنگانہ اور آندھرا پردیش سے تعلق رکھنے والے مزدور بھی اسی عمارت میں مقیم تھے۔ تاہم ان کی حیثیت کے بارے میں ابھی تک کوئی اپ ڈیٹ نہیں ہے۔ کیرالہ میں قائم میڈیا ہاؤس چینل، ان منوراما کے مطابق، ہلاک ہونے والوں میں ہندوستانی ریاستوں جیسے کیرالہ، تامل ناڈو اور اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔ تاہم حکام کی جانب سے باضابطہ تصدیق کا ابھی انتظار ہے۔ مودی راہول نے کویت میں عمارت میں آگ لگنے سے ہلاکتوں پر اظہار افسوس کیا۔ ایکس کو لے کر وزیر اعظم نریندر مودی نے 40 سے زیادہ لوگوں کی موت پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ کویت میں ہندوستانی سفارت خانہ سرگرمی سے صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور مقامی حکام کے ساتھ تعاون فراہم کرنے کے لیے تعاون کر رہا ہے۔ "کویت سٹی میں آتشزدگی کا واقعہ افسوسناک ہے۔ میرے خیالات ان تمام لوگوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے قریبی عزیزوں کو کھو دیا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ زخمی جلد صحت یاب ہو جائیں، انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا۔ وزیر مملکت کیرتی وردھن سنگھ آگ میں زخمی ہونے والے ہندوستانیوں کو امداد فراہم کرنے اور مرنے والوں کی جلد وطن واپسی کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر کویت کا سفر کر رہے ہیں۔ ایم ای اے کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر کہا کہ سنگھ وزیر اعظم نریندر مودی کی ہدایت پر کویت کے لیے روانہ ہو رہے ہیں۔ دریں اثنا کویت میں ہندوستان کے سفیر آدرش سویکا نے العدان اسپتال کا دورہ کیا جہاں 30 سے زائد زخمی ہندوستانی کارکنوں کو داخل کیا گیا ہے۔

ملک کو زیادہ محفوظ، خود انحصار اور خوشحال بنانے پر زور دیا جائے گا/ راجناتھ

نئی دہلی// وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ آئندہ پانچ برسوں کے دوران ملک کو زیادہ محفوظ، خود انحصار اور خوشحال بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ مسلسل دوسری بار وزیر دفاع کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسٹر سنگھ نے کہا کہ اگلے پانچ برسوں کے دوران ایک زیادہ محفوظ، خود انحصاری اور خوشحال ملک کے قیام کے لیے نئے ترجیحی شعبوں کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ وزیر دفاع نے کہا" وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہم دفاعی مینوفیکچرنگ میں خود انحصاری حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ملک کے سکیورٹی اپریٹس کو مزید مضبوط بنانے کا مقصد رکھیں گے۔ مسلح افواج کی جدید کاری اور موجودہ سروس اور ریٹائرڈ فوجیوں کی فلاح و بہبود پر ہماری بنیادی توجہ ہوگی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ان کا مقصد آنے والے وقت میں دفاعی برآمدات کو بڑھانا ہوگا۔ انہوں نے کہا مالی سال 2023-24 میں دفاعی برآمدات 21,083 کروڑ روپے تک پہنچ گئی تھیں۔ یہ تاریخی تھا۔" ہم 2028- 2029 تک 50,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے دفاعی ساز و سامان برآمد کرنے کا ہدف رکھیں گے۔" مسٹر سنگھ نے زور دے کر کہا کہ مسلح افواج کو جدید ترین ہتھیاروں اور پلیٹ فارم سے لیس کیا جا رہا ہے اور وہ ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے بہادری اور عزم کے ساتھ قوم کے اتحاد، سالمیت اور خود مختاری کی حفاظت کرنے پر فوجی جوانوں کی خدمات کو سراہا۔ چارج سنبھالنے کے فوراً بعد وزیر دفاع نے وزیر اعظم کی زیر قیادت نئی حکومت کے تحت وزارت دفاع کے پہلے 100 دنوں کے ایکشن پلان پر ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں سابق فوجیوں کی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز کی گئی، جس میں سابق فوجیوں کی بہبود کے محکمے سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ 100 روزہ ایکشن پلان میں طے شدہ ایجنڈے کی تکمیل کے لیے خود کو دوبارہ وقف کریں۔ دفاعی تیاریوں کو بڑھانے اور دفاع میں خود انحصاری پر مسلسل زور دینے کے مقصد سے وزیر دفاع نے کہا کہ وہ وزارت دفاع کی بڑی اسکیموں اور اقدامات کی پیشرفت کو تیز کرنے کے لیے باقاعدگی سے جائزہ اجلاس منعقد کریں گے۔ بحر ہند کے خطے کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر دفاع نے اس دور میں اپنا پہلا دورہ مشرقی بحریہ کمان، وشاکھاپٹنم کا کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے دوران وہ افسروں اور ملاحوں سے بات چیت کریں گے۔

وزیر مملکت برائے امور خارجہ تباہ کن آگ زنی کے بعد امداد کیلئے کویت روانہ

نئی دہلی// کویت میں آتشزدگی کے ایک المناک واقعے کے بعد جس کے نتیجے میں ہندوستانی شہریوں سمیت متعدد ہلاکتیں ہوئیں، مرکزی وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ مرنے والے افراد کی باقیات کی وطن واپسی اور زخمیوں کی وطن واپسی کو یقینی بنانے کے لیے امدادی کوششوں کی نگرانی اور زخمیوں کی مدد کے لیے کویت کے سفر پر روانہ ہوئے۔ آگ کی شدت کی وجہ سے، کچھ لاشیں شناخت سے باہر جل گئی تھیں، مناسب شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ کی ضرورت تھی۔ کویت میں ہندوستانی سفارت خانے نے متاثرہ افراد کے اہل خانہ کی مدد اور باقاعدہ اپ ڈیٹ فراہم کرنے کے لیے ایک ہیلپ لائن قائم کی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس واقعے پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کیا اور مرنے والے ہندوستانی شہریوں کے اہل خانہ کو وزیر اعظم ریلیف فنڈ سے 2 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا ریلیف کا اعلان کیا۔ حکومت ہر ممکن مدد فراہم کرنے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

مدھیہ پردیش حکومت نے بین ریاستی رابطے کو بڑھانے کے لیے 'پی ایم شری پریٹن وایو سیوا' کا آغاز کیا

بھوپال// مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے جمعرات کو بھوپال سے جبل پور کے لیے نئی شروع ہونے والی انٹر اسٹیٹ ایئر سروس 'پی ایم شری پریٹن وایو سیوا' کی پہلی پرواز کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس پہل کا مقصد اہم شہروں جیسے بھوپال، اندور، جبل پور، گوالیار، اجین، ریوا، سنگرولی اور کھجوراہو کو جوڑنا ہے۔ ابتدائی استعمال کی حوصلہ افزائی کے لیے پہلے 30 دنوں کے لیے 50% کرایہ کی رعایت دستیاب ہے۔ مدھیہ پردیش ٹورزم بورڈ جیٹ سرو ایوی ایشن پرائیویٹ لمیٹڈ (فلائی اولا) کے ساتھ شراکت میں یہ سروس چلا رہا ہے۔ ایم پی ٹی بی کے پرنسپل سکریٹری شیو شیکھر شکلا کے مطابق، فی الحال، چھ نشستوں والے ٹوئن انجن والے طیارے استعمال ہوں گے، جس کی مانگ میں اضافہ ہونے پر بڑے طیارے متعارف کرانے کا منصوبہ ہے۔

ہندوستان نے متحدہ عرب امارات کو پریمیم اناناس کی پہلی کھیپ ایکسپورٹ کی

نئی دہلی// جمعرات کو وزارت تجارت کے مطابق، ہندوستان نے اپنی 8.7 ٹن اعلیٰ قسم کے اناناس کی پہلی کھیپ متحدہ عرب امارات کو برآمد کی ہے، جس کا مقصد ملک کے پھلوں کی ترسیل کو بڑھانا ہے۔ ایم ڈی 2 قسم کا اناناس، جسے گولڈن پائن یا سپر سویٹ بھی کہا جاتا ہے، اپنی شاندار مٹھاس اور اعلیٰ معیار کی وجہ سے سراہا جاتا ہے۔ [illegible] زرعی اور پروسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (APEDA) [illegible] ایک بیان میں، وزارت نے کہا۔ یہ ہندوستان کی زرعی برآمدات کی تاریخ کا ایک اہم لمحہ ہے، جو عالمی منڈیوں میں اعلیٰ معیار کے اناناس کی پیداوار اور فراہمی کی ہماری صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اصل میں ڈیل مونٹی نے 1980 کی دہائی میں انتخابی افزائش کے ذریعے تیار کیا گیا تھا۔ MD2 اناناس صنعت کا معیار بن گیا ہے۔ یہ کوسٹاریکا، فلپائن اور تھائی لینڈ سمیت ممالک میں بڑے پیمانے پر کاشت کیا جاتا ہے۔

تاج ہوٹل نے دنیا کے سب سے مضبوط ہوٹل برانڈ کا تاج دوبارہ حاصل کیا

نئی دہلی// انڈین ہوٹلز کمپنی، ملک کی سب سے بڑی مہمان نوازی کمپنی نے منگل کو اعلان کیا کہ اس کا "آئیکونک برانڈ" تاج ایک بار پھر برانڈ فنانس کے ذریعہ دنیا کا سب سے مضبوط ہوٹل برانڈ ہے۔ دنیا کی معروف برانڈ ویلیوایشن کنسلٹنسی کی سالانہ رپورٹ ہوٹل 50 2024' دنیا بھر میں سب سے زیادہ قیمتی اور مضبوط ہوٹل برانڈز کو تسلیم کرتی ہے۔ برانڈ فنانس کی ہوٹل 50 2024 کی رپورٹ کے مطابق، برانڈ ویلیو میں 45 فیصد اضافے کے ساتھ، تاج دنیا کا سب سے مضبوط ہوٹل برانڈ بن گیا ہے۔ اس کے 100 میں سے 92.9 کے بہتر برانڈ سٹرینتھ انڈیکس سکور نے اسے AAA+ ریٹنگ حاصل کی، جو برانڈ فنانس کی طرف سے دی گئی اعلیٰ ترین برانڈ طاقت کی درجہ بندی ہے۔ تاج دنیا کے دوسرے سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے برانڈ کے طور پر بھی کھڑا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ "تاج کا بی ایس آئی سکور تین پوائنٹس سے زیادہ بڑھ گیا اور برانڈ کی طاقت کے مختلف میٹرکس، جیسے واقفیت، غور، سفارش اور شہرت میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ آئی ایچ سی ایل کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر پونیت چھتوال نے کہا کہ ہم مشہور برانڈ تاج کو اپنے سنگ میل کے 120 ویں سال میں ایک بار پھر دنیا کے سب سے مضبوط ہوٹل برانڈ کے طور پر اعزاز حاصل کرنے پر بہت خوش ہیں۔ چار سال تک یہ اعزاز حاصل کرنا، دنیا میں تین بار نمبر ایک، برانڈ کی صدی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا" یہ کامیابی ہمارے مہمانوں کے اعتماد اور پیار اور پرجوش اور مخلصانہ خدمات کی فراہمی میں ہمارے ساتھیوں کی ثابت قدمی اور عزم کو واضح کرتی ہے، جو تاج کی ایک حقیقی پہچان ہے۔

بھارت نے پاپوانیوگنی کے لیے امدادی سامان بھیجا

نئی دہلی// ہندوستان نے پاپوانیوگنی کے لوگوں کے لیے تقریباً 19 ٹن امدادی سامان بھیجا ہے جو تباہ کن لینڈ سلائیڈنگ کے بعد گزشتہ ماہ جزیرے کے ملک کو بے پناہ جانی و مالی نقصان ہوا اور بنیادی ڈھانچے کو بھاری نقصان پہنچا۔ ہندوستان کی اعلان کردہ 10 لاکھ امریکی ڈالر کی امداد کے ایک حصے کے طور پر انسانی امداد اور قدرتی آفات سے متعلق امداد (HADR) کے سامان کو لے کر ایک پرواز آج پاپوانیوگنی کے لیے روانہ ہوئی۔ امداد میں خوراک، عارضی پناہ گاہیں اور ادویات شامل ہیں۔ ہندوستان۔ پاپوانیوگنی مشکل کے وقت ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ پاپوانیوگنی کے ایگا صوبے میں تباہ کن لینڈ سلائیڈنگ کے تناظر میں، ہمارے قریبی پارٹنر کو فوری طور پر 1 ملین امریکی ڈالر کی امداد کا اعلان کیا تھا۔ اعلان کے مطابق، ایک پرواز تقریباً 19 ٹن امداد لیکر روانہ ہوئی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس امداد میں 13 ٹن آفات سے متعلق امدادی سامان شامل ہے، جس میں عارضی پناہ گاہ، پانی کے ٹینک، حفظان صحت کی کٹس، کھانے کے لیے تیار کھانا شامل ہے۔ اس سے قبل 28 مئی کو بھارت نے پاپوانیوگنی کے لیے 1 ملین امریکی ڈالر کی فوری امداد کا اعلان کیا تھا۔ ہندوستان نے جزیرے کے ملک کے لیے امداد کا اعلان کرتے ہوئے یکجہتی کا اظہار کیا جو صوبہ اینگا میں بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ سے متاثر ہوا، سینکڑوں افراد دب گئے اور بڑی تباہی اور جانی نقصان ہوا۔

مرکزی وزیر دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان نے مختلف اسکیموں کا جائزہ لیا

نئی دہلی// مرکزی دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو وزارت کا چارج سنبھالنے کے بعد سینئر افسران کے ساتھ اپنی میٹنگیں جاری رکھیں اور مختلف اسکیموں کا جائزہ لیا۔ مرکزی وزیر نے اسکیموں کے لیے محکمانہ ایکشن پلان کے تمام پہلوؤں کو سمجھتے ہوئے سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) کو مضبوط کرنے کے لیے سخت قدم اٹھانے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ تین کروڑ لکھ پتی دیدیوں کا ہدف ان کے لیے ایک خواب کی طرح ہے اور ہر کسی سے مطالبہ کیا کہ وہ تین سال کی ڈیڈ لائن سے پہلے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے کام کریں۔ وزیر نے کہا کہ وہ لکھپتی دیدی کی پہل کو تحریک دینے کے لیے جلد ہی ریاستی دیہی ترقی کے وزراء کی میٹنگ کریں گے اور اگر کوئی مسائل ہیں تو ریاستی وزرائے اعلیٰ سے بات چیت کریں گے۔ جناب چوہان نے دین دیال انتیودیا یوجنا۔ نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن کے تحت کی جانے والی کوششوں کی تعریف کی اور خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعہ تیار کردہ مصنوعات کی فروخت کے لیے برانڈنگ اور مارکیٹنگ کی کوششوں کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ مرکزی وزیر جناب چوہان نے مشاہدہ کیا کہ جو خواتین جو کبھی 'ناقابل بینکاری' سمجھی جاتی تھیں وہ آج کل کی لکھ پتی ہیں اور سیلف ہیلپ گروپس دیہی قرضوں کے دہائیوں کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے تیار ہیں جو کہ خواتین کی زیر قیادت ترقی کی ایک حقیقی مثال ہے۔ وزیر کو بتایا گیا کہ مالی سال 2023- 24 کے دوران، بینکوں نے 56 لاکھ سے زیادہ خواتین کے سیلف ہیلپ گروپ کو 2,06,636 کروڑ روپے کے قرضے تقسیم کیے جو کہ سالانہ کریڈٹ سے منسلک سیلف ہیلپ گروپ کی تعداد میں 5 گنا اضافہ اور سالانہ کریڈٹ کی تقسیم میں تقریباً دس گنا اضافہ ہوا۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (PMGSY) کا جائزہ لیتے ہوئے، وزیر نے مشاہدہ کیا کہ اس اسکیم نے دیہی ہندوستان کا چہرہ بدلنے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اسے وکست بھارت کے حصول میں سہولت فراہم کرنے کے لیے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ 100٪ دیہی بستیوں کو ہمہ موسمی سڑک کے ساتھ رابطے کی سہولت فراہم کرنے کی طرف کوششیں کی جائیں۔ انہوں نے دیہی سڑکوں کے معیار کی یقین دہانی کے لیے اٹھائے گئے نئے اقدامات کو سراہا اور خواہش کی کہ ان میں ہر سطح پر اضافہ کیا جائے۔ جناب چوہان نے ریاستوں کے ساتھ زیادہ تال میل پر زور دیا تاکہ دیہی سڑکوں کی دیکھ بھال کو ان کی پوری زندگی میں بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے پروگرام میں عوامی نمائندوں کی شمولیت کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مزید اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ کے دوران دیہی ترقی کے وزیر مملکت جناب کملیش پاسوان، سکریٹری جناب شیلیش کمار سنگھ اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

اجیت ڈوول قومی سلامتی کے مشیر کے طور پر دوبارہ مقرر

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نے جمعرات کو ایک سرکاری حکم کے مطابق اجیت ڈوول کو قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) کے طور پر دوبارہ مقرر کیا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ان کی تقرری وزیر اعظم مودی کی میعاد کے ساتھ ساتھ یا مزید ہدایات تک جاری رہے گی۔ اجیت ڈوول، آئی پی ایس (ریٹائرڈ)، کو کابینہ کی تقرری کمیٹی کے ذریعہ 10.06.2024 سے قومی سلامتی کے مشیر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ڈوول، ایک سابق آئی پی ایس افسر کو ان کی مدت ملازمت کے دوران ترجیحی جدول میں کابینہ وزیر کا درجہ دیا جائے گا اور ان کی تقرری کی تفصیلات الگ سے مطلع کی جائیں گی۔

سری لنکا کی ہائی کمشنر کشینیو کا سینویرتنے نے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن سے ملاقات کی

نئی دہلی// سری لنکا کے ہائی کمشنر شینو کا سینویرتنے نے بدھ کو نئی دہلی میں وزیر خزانہ نرملا سیتارمن سے ملاقات کی۔ سیتارمن سے ملاقات کے بعد، سینویرتنے نے ہندوستان کے وزیر خزانہ کے طور پر ان کی دوبارہ تقرری پر مبارکباد بھی دی۔ نئی دہلی میں سری لنکا کے ہائی کمیشن نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ سری لنکا کی ہائی کمشنر شینو کا سینویرتنے نے آج بھارت کی مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن سے ملاقات کی تاکہ ان کی وزیر خزانہ کے طور پر دوبارہ تقرری پر مبارکباد پیش کی جا سکے۔ نرملا سیتارمن نے بدھ کی صبح باضابطہ طور پر مرکزی وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور کا عہدہ سنبھالا تھا۔ سیتارمن کا نارتھ بلاک میں دفتر میں فنانس سکریٹری ٹی وی سوماناتھن اور وزارت خزانہ اور کارپوریٹ امور کے دیگر سکریٹریز نے استقبال کیا۔ نرملا سیتارمن، جو 2014 اور 2019 دونوں کی مودی کابینہ میں مرکزی وزیر رہ چکی ہیں، نے اتوار کی شام راشٹرپتی بھون کے صحن میں وزیر اعظم نریندر مودی کی نئی یونین کونسل آف منسٹرس میں مرکزی کابینہ کے وزیر کے طور پر حلف لیا۔ وہ جلد ہی 2024 -25 کا مکمل بجٹ پیش کریں گی لیکن تاریخوں کا اعلان ہونا باقی ہے۔ انہوں نے 2014 کی کابینہ میں، اس نے وزیر مملکت برائے خزانہ اور کارپوریٹ امور اور بعد میں آزادانہ چارج کے ساتھ وزیر تجارت اور صنعت کے طور پر کام کیا۔ 2017 میں، انہیں مرکزی وزیر دفاع کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ 2019 میں، سیتارمن نے مرکزی وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور کا چارج سنبھالا۔

ہندوستام میں امریکی مشن نے طلبا کے ویزا کی روز افزوں مانگ کو پورا کیا

نئی دہلی// قونصلر ٹیم انڈیا نے اپنے 8ویں سالانہ اسٹوڈینٹ ویزا ڈے کے دوران 3900 اسٹوڈینٹ ویزا درخواست دہندگان کا انٹرویو کیا۔ مشن انڈیا امریکہ میں تعلیم کیلئے ہماری مضبوط وابستگی اور امریکہ اور ہندوستان کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلیمی روابط کو اسٹوڈینٹ ویزا ڈے کے موقع سے خاص پروگرام ترتیب دے کر اجاگر کرتا ہے جس میں مشن کے اراکین اور ایجوکیشن یو ایس اے کے سابق درخواست دہندگان کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں تاکہ امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کر سکیں۔ سفیر ایرک گارسیٹی نے تمام ہندوستانی طلبا کیلئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا" امریکی کیمپس میں ہر بین الاقوامی طالب علم زبردست کامیابی کی نمائندگی کرتا ہے۔ برسوں کا مطالعہ اور محنت جو تعلیمی فضیلت کی تیاری میں گزری۔ پہلے جانے والوں کی طرح آج کے ہندوستانی طلبا بھی زبردست صلاحیت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جو علم آپ حاصل کریں گے نئی مہارتیں اور مواقع جن کا آپ تجربہ کریں گے، اور آپ جو تعلقات استوار کریں گے، وہ سرمایہ کاری کے قابل ہیں۔ ہر طالب علم ہندوستان کا سفیر ہے۔ ہم ساتھ مل کر امریکہ بھارت تعلقات کو آگے لے جا رہے ہیں۔" منسٹر کونسلر برائے قونصلر امور رسل براون نے اس موقع کی اہمیت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا، اس سال، جیسا کہ ہندوستانی طلبا امریکہ میں بین الاقوامی طلبا کا سب سے بڑا گروپ بننے کے لئے تیار ہیں، محکمہ خارجہ اور ہمارے ایجوکیشن یو ایس اے کے ساتھی اسٹوڈینٹ ویزا ڈے اور اسٹوڈینٹ سیزن کے دوران طلبا ویزا درخواست دہندگان کا استقبال کرنے کے لئے پرجوش ہیں۔" گذشتہ چند سالوں میں امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کا انتخاب کرنے والے ہندوستانیوں کی تعداد میں قابل قدر اضافہ ہوا ہے۔

امریکی مشن ہندوستان میں طلباء کے ویزے کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرتا ہے

نئی دہلی// امریکی سفارت خانے میں قونصلر ٹیم انڈیا نے اپنے 8ویں سالانہ اسٹوڈنٹ ویزا ڈے کے دوران 3900 اسٹوڈنٹ ویزا درخواست دہندگان کا انٹرویو کیا۔ سفارت خانے نے کہا کہ مشن انڈیا نے اسٹوڈنٹ ویزا ڈے کے موقع پر ایک شاندار تقریب کی میزبانی کر کے ریاستہائے متحدہ میں اعلیٰ تعلیم اور ریاستہائے متحدہ اور ہندوستان کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلیمی تعلقات سے ہماری مضبوط وابستگی کو اجاگر کیا، جہاں مشن کے اراکین اور ایجوکیشن یو ایس اے کے ساتھی درخواست دہندگان کے ساتھ بات چیت کی۔ درخواست دہندگان کو امریکہ میں مطالعہ کے بارے میں اطلاعات کا اشتراک کرنے کے لئے بات چیت کی جاتی ہے۔ امریکی سفیر ایرک گارسیٹی نے تمام ہندوستانی طلباء کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا" امریکی تعلیمی ادارے میں ہر بین الاقوامی طالب علم ایک زبردست کامیابی کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان کے برسوں کا مطالعہ اور محنت تعلیمی فضیلت کی تیاری میں گزری ہے۔ سب کی طرح پہلے جائیں، آج کے ہندوستانی طلباء زبردست صلاحیت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ آپ جو علم حاصل کریں گے، آپ جو نئی مہارتیں اور مواقع پیدا کریں گے اور آپ جو تعلقات استوار کریں گے وہ مل کر امریکہ۔ ہندوستان تعلقات کو آگے بڑھائیں گے۔" قونصلر امور کے وزیر کونسلر رسل براون نے اس موقع کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا" اس سال جیسا کہ ہندوستانی طلباء ریاستہائے متحدہ میں بین الاقوامی طلباء کا سب سے بڑا گروپ بننے کے لیے تیار ہیں، محکمہ خارجہ اور ہمارے تعلیم یو ایس اے کے شراکت دار طلباء کا جشن منا رہے ہیں۔ ویزا ڈے" اور ہم طالب علمی کے موسم کے دوران مزید طلباء کے ویزا درخواست دہندگان کا استقبال کرنے کے منتظر ہیں۔" پچھلے تین برسوں میں امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کا انتخاب کرنے والے ہندوستانیوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ 2023 میں ہندوستان میں امریکی مشن نے 2018، 2019 اور 2020 کے مقابلے زیادہ طلبہ کے ویزے جاری کیے تھے۔ یہ غیر معمولی اضافہ طلباء کے سفر کو ترجیح دینے اور سہولت فراہم کرنے کے لیے امریکی حکومت کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے، جبکہ مشن نے 2021 اور 2023 کے درمیان دیگر تمام ویزوں کی مانگ میں 400 فیصد اضافہ پورا کیا ہے۔ ہندوستان میں امریکی سفارت خانہ اور قونصل خانے ہندوستان سے طلبہ ویزا کے درخواست دہندگان میں مسلسل اضافے کی توقع رکھتے ہیں اور اس بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے طلبہ ویزا کے سیزن کو 2024 تک بڑھا دیا ہے۔ ہندوستانی طلبہ کے لیے اعلیٰ تعلیم کے لیے امریکہ بدستور پہلے نمبر پر ہے، مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ 69 فیصد ہندوستانی طلبہ کسی بھی دوسری منزل پر امریکی تعلیم کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہندوستانی طلباء، جو پہلے سے ہی امریکہ میں بین الاقوامی گریجویٹ طلباء کا سب سے بڑا گروپ ہے، حقیقی دنیا کا قیمتی تجربہ حاصل کرتے ہیں، روزگار پر مبنی امریکی ویزا حاصل کرتے ہیں یا اپنے متعلقہ شعبوں میں رہنما بننے کے لیے ہندوستان واپس آتے ہیں، جس سے امریکہ تعلیم کے تاحیات فوائد کو ظاہر کرتا ہے۔

منشیات نے بڑھائے صحت کے مسائل

بہت سے سنگین مسائل معاشرتی طور پر بہ صرف اثر انداز ہوتے ہیں بلکہ بہت دیر تک ان کا سدباب یا حل مشکل ہوجاتا ہے۔نشہ آور اشیاء کا استعمال بھی انہی میں سے ایک ہے۔موجودہ دور میں نوجوانوں کی ایک بڑھتی ہوئی تعداد نشے کی طرف مائل نظر آتی ہے اور اس کا سدباب کرنا ناگزیر ہوتا جارہا ہے۔اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق ہر دس میں سے 4 افراد بالخصوص 28 فی صد نوجوان نشے کے امراض کا شکار ہیں، جس میں سے 9 فی صد نابالغ ہے اور نوعمر بچوں کی ہے۔نشے کا استعمال تاریخی لحاظ سے بہت پرانا عمل ہے۔عموماً لوگ مختلف ادویات کے بے جا استعمال سے بھی اس کے عادی ہوجاتے ہیں۔نشے کے استعمال کو اب بھی ایک معاشرتی مسئلے کے طور پر دیکھنے کے لیے ایک انفرادی مسئلہ سمجھا جاتا ہے، جس کی وجہ سے اس مسئلے پر توجہ نہیں دی جاتی اور نشے کے فعل کو برائی سمجھنے کے بجائے نشے کے عادی فرد کو برا قرار دے دیا جاتا ہے اور یوں یہ مسئلہ جوں کا توں معاشرے میں پروان چڑھتا رہتا ہے۔نشہ کا استعمال ترقی پذیر ممالک کے مسائل میں سب سے اہم مسئلہ بن گیا ہے۔زیادہ آبادی اور کم وسائل کی بنا پر اس کی روک تھام اور کنٹرول ناممکن ہوگیا ہے۔زیادہ تر نوجوان طبقہ اس مرض میں مبتلا ہے اور اس کے نقصانات سے دوچار نظر آتا ہے۔اسی لیے نشے کو ایک عادت سمجھنے کے بجائے اسے ایک مرض کے طور پر سمجھا جائے تو اس کے سدباب اور روک تھام میں مدد مل سکتی ہے۔اے پی اے کے مطابق نشے کی عادت ایک مرض ہے۔اس کی درج ذیل علامات ہوسکتی ہیں۔

☆ نشہ آور اشیاء یا ادویات کا ضرورت سے زیادہ استعمال کرنا۔
☆ نشے کی عادت کو چاہ کے بھی نہ روک پانا۔
☆ زیادہ تر وقت نشہ آور اشیاء کے حصول اور استعمال میں صرف کرنا۔
☆ نشے کی بے جا طلب ہونا۔
☆ نشے کے استعمال کی وجہ سے اپنے روزمرہ کاموں میں دھیان نہ دینا۔
☆ اپنی معمولات زندگی نشے کی وجہ سے ترک کرنا۔
☆ نشے کا بار بار خطرناک حد تک استعمال کرنا۔
☆ یہ جانتے ہوئے بھی نشے کا استعمال کرنا کہ اس سے آپ کی ذہنی اور جسمانی صحت متاثر ہورہی ہے۔
☆ نشے کے استعمال کی پہلے والی مقدار کا ناکافی ہونا اور ضرورت سے زیادہ اس کی طلب ہونا۔
☆ نشے کے استعمال کو وقتی طور پر ترک کرنے کے علامات کا شکار ہونا۔

تمام عوامل کی شدت کم، درمیانہ اور زیادہ ہوسکتی ہے۔جیسے ان علامات سے کم سے کم 6 یا زیادہ علامات کا ہونا مرض کے شدت اختیار کرنے کی نشاندہی کرتا ہے۔نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کی بلند شرح کو مختلف وجوہات سے منسوب کیا جاتا ہے اور اس کے مجموعی طور پر افراد اور معاشرے دونوں پر اہم اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اس کے ممکنہ اثرات اور مضمرات میں اہم کردار ادا کرنے والے چند اہم عوامل یہ ہیں۔ساتھیوں کا دباؤ، نوعمر اور بالخصوص نابالغ افراد کی اکثریت ایسے ساتھیوں کے دباؤ کی وجہ سے نشے کی لت میں مبتلا ہوتے ہیں۔اپنے سماجی حلقوں میں فٹ ہونے یا قبول کیے جانے کے لئے نشے کا تجربہ کرنے پر بھی ان کے مستقل استعمال کا آغاز ہوتا ہے۔دوسری اہم وجہ ہے تجسس۔نوجوان عموماً نشے کے اثرات سے نابلد ہوتے ہیں اور اس کے بظاہر اچھے نظر آنے والے عوامل کی بنا پر تجسس ہوسکتے ہیں۔فہم جوئی، نئے تجربات کی تلاش میں عموماً منشیات کا تجربہ کیا جاتا ہے۔تیسری اہم وجہ تناؤ اور ذہنی صحت کے مسائل ہیں۔ نوجوان اضطراب، تناؤ اور ڈپریشن کا شکار نظر آتی ہے اور اس طرح کے دیگر ذہنی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے نشے کا استعمال نوجوانوں کو مستقل طور پر اس کی طرف مائل کرتا ہے۔ چوتھی اور اہم وجہ خاندانی مسائل ہیں۔خاندان یا فیملی کے اندر ایک ناکارہ شخص ہونے کا تاثر، والدین کے جھگڑے، مالی مدد کا فقدان یا گھر میں نشہ آور اشیاء کا استعمال نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کے ممکنہ وجوہات میں سب سے اہم مسئلہ ہوسکتا ہے۔عموماً نوعمر افراد اپنے گھر میں نشے کے استعمال کی وجہ سے اس کو عادتاً اختیار کر لیتے ہیں۔ باپ، دادا یا گھر کے بڑے افراد کے نشے کے استعمال کی عادت کو فطری طور پر اختیار کر لینے سے نوعمر افراد اس کو استعمال کرنا شروع ہوجاتے ہیں جو آگے چل کر ایک ذہنی مرض میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ایک اور اہم وجہ میڈیا یا بالخصوص Visual میڈیا میں نشے کے استعمال کی گلیمرائزیشن ہے۔فلموں، موسیقی اور سوشل میڈیا میں منشیات کے استعمال کو معمولی طرح نشر کرنا اور اس کو سوسائٹی میں ایک اچھے عمل کے طور پر پیش کرنا اس کو ایک قابل مقبول عمل اور رویے کے طور پر اس کی تشکیل کرتا ہے، جسے نوجوان ایک فطری عمل کے طور پر تصور کرتا ہے۔منشیات تک آسان رسائی، منشیات کی دستیابی خاص طور پر شہری اور دیہی علاقوں میں اس تک رسائی اور فروغ اس کے حصول کو ممکن بنا دیتی ہے۔نشے کے سدباب کے لئے سب سے پہلے اس کے استعمال کو فروغ دینے والے عوامل کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس کے استعمال سے ہونے والے اثرات کا علم ہونا بھی اس کے روک تھام کے لئے بے حد ضروری ہے۔نشے کے استعمال سے ہونے والے چند پیچیدہ اثرات کا ذکر کرنا ضروری ہے۔جیسے کہ نشے کے استعمال سے صحت پر خطرات کا لاحق ہونا۔نشے کے استعمال سے جسمانی اور ذہنی صحت پر سنگین نتائج ہوسکتے ہیں خاص طور پر جسم کی نشوونما پر اس کا گہرا اثر ہوتا ہے۔نشے کے استعمال سے دماغ کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے اور یوں جسمانی امراض اور حادثات وغیرہ کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔دوسرا اہم مسئلہ جو نشے کے استعمال سے ہوتا ہے۔وہ ہے تعلیمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا معدوم ہونا۔منشیات کا استعمال ایک نوجوان کی اسکول/کالج میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے یا مستقل ملازمت کو برقرار رکھنے کی صلاحیت کو مستقل طور پر متاثر کرسکتا ہے جو ان کی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگیوں میں ممکنہ طور پر ایک طویل مدتی رکاوٹ کا باعث بن سکتا ہے۔ایک اور سنگین مسئلہ جو منشیات کے استعمال سے وقوع پذیر ہوتا ہے، وہ ہے جرائم کی سطح میں اضافہ ہونا۔منشیات کا استعمال مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے اور بڑھتے ہوئے امکان کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے، کیوں کہ نشے کے عادی افراد اپنی منشیات کی عادات کو پورا کرنے کے لئے غیر قانونی سرگرمیوں، چوری، ڈاکہ زنی میں ملوث ہوسکتے ہیں۔اس طرح نوجوانوں میں منشیات کا استعمال پیداواری صلاحیت میں کمی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے علاج کے پروگراموں اور اقتصادی صلاحیت کو کھونے سے متعلق اخراجات میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔نشے کا استعمال خاندان، دوستوں اور شرکت داری کو کشیدہ کرسکتا ہے، جس سے ذاتی، معاشرتی اور سماجی طور پر پشیمانی کا شکار ہوتا ہے اور یوں باہمی تعاون کی فضا قائم نہیں رہتی۔الغرض، نوجوانوں اور نوعمر افراد میں منشیات کے زیادہ استعمال کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے ایک جامع نقطہ نظر کی ضرورت ہے، جس میں تعلیمی روک تھام کے پروگرام، صحت کے حصول، علاج تک بہتر رسائی، سماجی اور معاشی عوامل کو حل کرنا جیسے عوامل اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ابتدائی مداخلت اور نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کے پھیلاؤ کو کم کرنے اور اس کے طویل مدتی اثرات کو کم کرنے میں مدد کرسکتے ہیں۔نوجوانوں میں ذہنی صحت اور معاونت کو بہتر بنانے کے لئے ایک کثیر جہتی نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔مختلف اسٹیک ہولڈرز بشمول سرکاری ایجنسیاں، تعلیمی ادارے، صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے ادارے، خاندان اور کمیونٹی شامل ہیں۔اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ذہنی صحت کی خدمات تک رسائی کو ممکن بنایا جائے، تاکہ نوجوان ضرورت کے وقت اپنے ذہنی مسائل کا سدباب کرے نہ کہ نشے کا استعمال کرتے۔اسکولوں میں ذہنی صحت سے متعلق پروگرامز کا فروغ کرنا چاہیے۔جہاں طلبا کو صحت مند ماحول ملیں، تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں اور ایک صحت مند مقابلہ ممکن ہوسکے۔اسکول میں کاؤنسلر اور ماہر نفسیات کا موجود ہونا طلباء کو ان کی شناخت میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔اسی طرح نصاب میں نشے کے استعمال اور اس کے مضر اثرات کے بارے میں آگہی فراہم کرنا۔اس امر کو یقینی بنانا کہ نوجوان اس کے مضر اثرات کو پہچان سکیں اور اس سے اجتناب کے رویے کو اپنا سکیں۔ایک اور اہم امر یہ ہے کہ پیئر سپورٹ پروگرام تشکیل دیے جائیں۔جہاں نوجوان اپنے ہم عمر ساتھیوں سے رابطہ کرسکیں اور ایسے افراد سے تعاون کرسکیں جنہوں نے اس طرح کے چیلنجز کا سامنا کیا ہو۔اساتذہ کو بھی ذہنی صحت اور نشے کے اثرات کے متعلق آگاہی اور تربیت دینا بھی ضروری ہے، تاکہ وہ اس کے پھیلاؤ کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکیں۔اس طرح کے سماجی حکمت عملیوں کے پھیلاؤ سے نشے کے استعمال اور اس کے عمومی اثرات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

”نیگلیریا“ ایک جان لیوا اور لاعلاج مرض

نیگلیریا (Naegleria Fowleri) ایک جرثومہ ہے جو کہ صرف خوردبین کے ذریعے سے ہی دیکھا جاسکتا ہے۔یہ جرثومہ انسانی دماغ میں ناک کے ذریعے سے داخل ہوتا ہے اور شدید انفیکشن کا سبب بنتا ہے، جس کی وجہ سے انسان کی موت واقع ہو سکتی ہے۔یہ جرثومہ پانی کے ذخائر میں پھلتا پھولتا ہے اور اسی وجہ سے شہروں میں جان لیوا بیماری کا باعث بنتا ہے۔اس بیماری سے 95 فی صد لوگ جانبر نہیں ہوسکتے اور موت واقع ہونے کے امکانات بہت زیادہ ہیں۔

نیگلیریا کہاں پر پایا جاتا ہے

☆......تازے پانی کے تالاب اور جھیلوں میں
☆......دریاؤں میں
☆......گرم پانی کے چشموں میں
☆......سوئمنگ پولز میں جہاں کلورین شامل نہ ہو
☆......شہری آبادیوں، پانی کے ذخائر میں

گرمیوں کے مہینوں میں نیگلیریا کی افزائش تیزی سے ہوتی ہے، یہ 47oC تک درجہ حرارت میں زندہ رہ سکتا ہے۔

علامات

نیگلیریا کی علامات جرثومے کے جسم میں داخل ہونے کے 2 سے 3 دن کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔

☆......سر میں شدید درد ☆......بخار
☆......متلی اور قے ☆......گردن کا اکڑاؤ
☆......چلنے لڑکھڑاہٹ ☆......کنفیوژن
☆......دورہ پڑنا

ایسی ہی ملتی جلتی علامات ”گردن توڑ بخار“ (Meningitis) میں بھی پائی جاتی ہیں۔اس لئے مرض کی درست تشخیص کے لیے ڈاکٹر سے رجوع لازمی کریں۔خیال رہے کہ یہ متعدی مرض نہیں ہے۔یعنی ایک مریض سے دوسرے مریض میں منتقل نہیں ہوتا۔

نیگلیریا سے بچاؤ کیسے ممکن ہے

☆......پانی ذخیرہ کرنے والے انڈر گراؤنڈ (Underground) اور اوور ہیڈ (Over Head) ٹینکوں کی فوراً صفائی کروائیں۔
☆......پانی کے ٹینکوں پر ڈھکن رکھوائیں۔
☆......بغیر کلورین (Chlorine) ملے پانی میں تیراکی اور نہانے سے گریز کریں۔
☆......ناک صاف کرنے کے لیے اور وضو کے وقت اُبلے ہوئے یا کلورین ملے پانی کا استعمال کریں۔

پانی کو قابل استعمال بنائیں

پانی کو تقریباً 5-8 منٹ تک اُبالیں۔اس سے یہ جرثومہ اور اس کے انڈے ختم ہوجاتے ہیں۔1000 گیلن پانی کے ٹینک میں ایک کلورین ٹیبلٹ (Chlorine Tablet) یا 2000-3000 گیلن پانی کے لیے 2 کلورین ٹیبلٹ کا استعمال کریں۔یہ ٹیبلٹ 15 دن کے لئے کافی ہوتی ہیں۔

بچھو کا زہر کئی جان لیوا بیماریوں میں کارگر

انسان کو اگر بچھو ڈنگ مار دے تو اس کا زہر جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے لیکن اگر یہی زہر بچھو کے ڈنگ سے نکال کر محفوظ کرلیا جائے تو یہ کسی قیمتی چیز سے کم نہیں ہوتا۔غیر ملکی میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق بچھو کا ایک لیٹر زہر تقریباً ایک کروڑ ڈالر میں فروخت کیا جاتا ہے۔بچھو کا زہر نہ صرف کاسمیٹکس اور کاسمیٹک سرجری میں استعمال ہوتا ہے بلکہ کئی جان لیوا بیماریوں کی ادویات بھی اسی زہر کی معمولی مقدار سے تیار کی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ مختلف درد سے چھٹکارا پانے والی اور جسم کے مدافعتی نظام سے جڑی ادویات میں بھی اسے استعمال کیا جاتا ہے۔واضح رہے کہ بچھو کے زہر کے طبی استعمال پر کئی برسوں سے تحقیق بھی ہوتی رہی ہے۔2020 میں نیشنل لائبریری آف میڈیسن کی جانب سے شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق بچھو کے زہر سے اسی کے زہر کے خلاف کارگر ثابت ہونے والی دوا بھی تیار کی جاسکتی۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانوی ہارٹ فاؤنڈیشن، ویلکم ٹرسٹ اور برطانوی میڈیکل ریسرچ کونسل کی مدد سے دل کی بیماریوں میں بچھو کے زہر کے استعمال پر تحقیق کی جارہی ہے۔برطانوی ماہرین کے مطابق بچھو کے زہر سے مارکاٹوکسن نامی مواد حاصل کیا جاتا ہے جو عموماً دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تاہم اسے دل کی بیماریوں کے لیے بطور اسپرے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔خیال رہے کہ مارکاٹوکسن لاطینی امریکا میں پائے جانے والے ایک مخصوص بچھو کے زہر سے حاصل ہوتا ہے، جو خون کی رگوں میں نئے خلیے بنانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔اسے دل کی سرجری میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔یہ بچھو 5 سے 8 سینٹی میٹر تک کے ہوتے ہیں، اگرچہ ان کا زہر جان لیوا نہیں ہوتا لیکن پھر بھی اگر یہ کسی کو کاٹ لیں تو ایسے شخص کو شدید درد، سوجن اور خارش ہوتی ہے۔بچھو کے ڈنگ پر تحقیق کرنے والے برطانوی ماہرین کے مطابق بچھو کا زہر بہت مفید ہوتا ہے، اس کی کافی کم تعداد بھی فائدہ مند ہوتی ہے۔

منہ کا سرطان

سرطان (Cancer) کا مرض، پاکستان سمیت ایشیائی اور خصوصاً جنوبی ایشیا میں صحت کے لیے ایک شدید خطرہ بنتا جارہا ہے۔سرعت رفتار سے بڑھتا ہوا یہ مرض فراہمی صحت کی سہولیات اور اداروں پر ایک بھاری بوجھ بن رہا ہے۔معاشرتی طور پر سرطان مختلف طریقوں سے عمومی نظام زندگی پر بری طرح اثر انداز ہوتا ہے، خواہ وہ معاشی طور پر ہو یا خاندانی طور پر۔ 2020 میں دنیا بھر میں سرطان کے 19.3 ملین نئے کیسز رجسٹرڈ ہوئے اور 10 ملین لوگ سرطان کی وجہ سے فوت ہوئے۔

توقعات کے مطابق، اگر موجودہ روک تھام کے طریقوں میں اور انتظامیہ کے رویوں میں تبدیلی نہ کی گئی تو 2030 میں سرطان کے 26 ملین نئے کیسز اور اس کے نتیجے میں اموات کی تعداد 17 ملین تک بڑھ سکتی ہے۔پاکستان میں 2020 میں 1,78,388 نئے سرطان کیسز رجسٹرڈ ہوئے اور کل 1,17,149 اموات رپورٹ ہوئیں کیونکہ سرطان ایک نہایت وسیع الجہت مرض ہے جو انسانی جسم کے کسی بھی حصے کو متاثر کرسکتا ہے۔چنانچہ اس زیر نظر مضمون میں منہ کے سرطان (Oral/Mouth Cancer) کی بات کی جارہی ہے۔

نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں پایا جانے والا نمبر 1 کینسر پھیپھڑوں اور دوسرے نمبر پر مردانہ غدود یعنی پروسٹیٹ گلینڈ کا ہے جب کہ خواتین میں چھاتی کا سرطان سب سے زیادہ پایا جاتا ہے اور دوسرے نمبر پر بڑی آنت کا سرطان ہے۔اس کے برعکس پاکستان میں منہ کا سرطان مردوں میں پہلے اور خواتین میں دوسرے نمبر پر ہے۔

منہ کے سرطان کا آپریشن آسان نہیں ہوتا بلکہ ان کا دورانیہ بعض اوقات دس سے بارہ گھنٹے پر محیط ہوتا ہے، تاہم ان کڑی کوششوں اور ڈاکٹرز کی سخت جانفشانی کے باوجود بھی یہ خطرناک مرض بعض اوقات مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا اور کچھ عرصے بعد دوبارہ نمودار ہوجاتا ہے جو نہ صرف مریضوں کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے بلکہ معالجین کے لیے بھی شدید مایوسی کا سبب بنتا ہے۔منہ کے سرطان کے مریضوں کی روز افزوں بڑھتی ہوئی تعداد نظام صحت پر اضافی دباؤ کا باعث ہے۔

یہ غیر معمولی بوجھ خصوصی طور پر پاکستان میں موجود پہلے ہی سے غیر مستحکم نظام صحت کے معیار پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔کچھ سرطان جیسے چھاتی کے سرطان، خون کے سرطان، معدے اور آنتوں کے سرطان وغیرہ کے پیدا ہونے میں بیرونی عوامل کارفرما نہیں ہوتے اور اکثر و بیشتر ان سے بچاؤ کا کوئی خاص طریقہ کار بھی نہیں ہوتا، جب کہ کچھ سرطان جیسے منہ اور زبان کے سرطان، پھیپھڑوں اور سانس کی نالیوں کے سرطان اور حلق کے سرطان ایسے بیرونی عوامل سے وقوع پذیر ہوتے ہیں جن سے 99 فی صد بچاؤ بلاشبہ ممکن ہے۔سرطان پیدا ہونے کی وجوہات کو تین بڑے زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

یہ خون کی موروثی بیماری ہے ”تھیلے سیمیا“

تھیلے سیمیا کا مرض سب سے پہلے یونان، اٹلی، سائپرس اور بحیرۂ روم سے منسلک علاقوں میں تشخیص ہوا۔1925ء میں خون کی بیماری انیمیا پر تحقیق کرنے والے امریکی شہر مشی گن کے ایک ڈاکٹر ”کولے“ (Cooley) اور ”لی“ (Lee) نے اس مرض کی تشخیص کی۔ان کے نام کی نسبت سے ابتداء میں یہ Cooley's anaemia کہلاتی تھی، جب کہ 1946ء میں اس مرض کی وجوہات کا پتا چلایا گیا۔اس مرض کے باقاعدہ علاج کا سلسلہ 1960ء سے ہوا، جس میں پہلی مرتبہ انتقال خون (Blood Transfusion) کے ذریعے تھیلے سیمیا کے مرض میں مبتلا بچوں کا علاج شروع کیا گیا، تب سے آج تک اسی طریقۂ علاج کے ذریعے اس مرض میں مبتلا بچوں کی زندگیاں بچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔یہ مرض دنیا کے بیشتر خطوں میں موجود ہے۔

اسباب ووجوہات

تھیلے سیمیا خون کی ایک جینیاتی خرابی (Genetic Disorder) کا نام ہے جو ہیموگلوبن کو بناتا ہے، اگر ماں اور باپ دونوں تھیلے سیمیا مائنر ہوں تو پیدا ہونے والا بچہ اس مرض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔تھیلے سیمیا خون کی ایک موروثی بیماری ہے، جو والدین سے بچوں میں منتقل ہوتی ہے۔اس بیماری میں خون بننے کا عمل رک جاتا ہے۔نتیجتاً مریض کو ہر ماہ انتقال خون کی ضرورت پڑتی ہے اور ان کی پوری زندگی کا انحصار بھی اسی پر ہوتا ہے۔خاندان میں شادی کی وجہ سے اس مرض کی شرح میں کئی گنا اضافہ ہورہا ہے۔

اقسام

جینیاتی اعتبار سے تھیلے سیمیا کی دو بڑی اقسام ہیں، جنہیں ”الفا تھیلے سیمیا“ اور ”بی ٹا تھیلے سیمیا“ کہتے ہیں۔پاکستان میں بی ٹا تھیلے سیمیا زیادہ پایا جاتا ہے، جب کہ فار ایسٹ میں الفا تھیلے سیمیا کی شرح زیادہ ہے۔سب سے کم شدت والی قسم تھیلے سیمیا مائنر کہلاتی ہے، شدید ترین قسم تھیلے سیمیا میجر کہلاتی ہے اور درمیانی شدت والی قسم تھیلے سیمیا انٹرمیڈیا کہلاتی ہے۔ایک طرح کا تھیلے سیمیا کبھی بھی دوسری طرح کے تھیلے سیمیا میں تبدیل نہیں ہوسکتا۔یعنی الفا تھیلے سیمیا کبھی بھی بی ٹا تھیلے سیمیا میں تبدیل نہیں ہوسکتا اور نہ ہی بی ٹا کبھی الفا میں۔اسی طرح نہ تھیلے سیمیا مائنر کبھی تھیلے سیمیا میجر بن سکتا ہے اور نہ ہی میجر کبھی مائنر بن سکتا ہے۔

تھیلے سیمیا مائنر

تھیلے سیمیا مائنر کوئی بیماری نہیں نہ ہی اس کی وجہ سے مریض کو کوئی تکلیف یا شکایت ہوتی ہے اور نہ اس کی زندگی پر کوئی خاص اثر پڑتا ہے۔علامات وشکایات نہ ہونے کی وجہ سے ایسے لوگوں کی تشخیص صرف لیبارٹری کے ٹیسٹ سے ہی ہوسکتی ہے۔ایچ بی الیکٹروفرسس کے ذریعے تھیلے سیمیا مائنر کا پتا لگایا جاتا ہے۔ایسے لوگ نارمل زندگی گزارتے ہیں، مگر یہ لوگ تھیلے سیمیا اپنے بچوں کو منتقل کرسکتے ہیں۔تھیلے سیمیا مائنر میں مبتلا بیشتر افراد اپنے جین کے نقص سے قطعاً لاعلم ہوتے ہیں اور جسمانی و ذہنی لحاظ سے عام لوگوں کی طرح ہوتے ہیں اور نارمل انسان جتنی ہی عمر پاتے ہیں۔تھیلے سیمیا مائنر کوئی علامت ظاہر نہیں کرتا مگر جب والدین تھیلے سیمیا مائنر کا شکار ہوں تو پیدا ہونے والے بچوں میں اس بات کا قوی امکان ہوتا ہے کہ وہ تھیلے سیمیا میجر کا شکار ہوسکتے ہیں۔

تھیلے سیمیا میجر

تھیلے سیمیا میجر میں خون بننے کا عمل رک جاتا ہے، نتیجتاً ایسے بچوں کے جسم میں خون کی شدید کمی پیدا ہوجاتی ہے اور انہیں ساری زندگی انتقال خون (Blood Tranfusion) کی ضرورت پیش آتی ہے۔تھیلے سیمیا میجر کے مریضوں میں خون اتنا کم بنتا ہے کہ انہیں ہر دو سے چار ہفتے بعد خون کی بوتل لگانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ایسے بچے پیدائش کے چند مہینوں بعد ہی خون کی کمی کا شکار ہوجاتے ہیں اور ان کی بقیہ زندگی بلڈ بینک کی محتاج ہوتی ہے۔تھیلے سیمیا میجر ایک موروثی جینیاتی (Genetic) بیماری ہے، جو کہ ماں اور باپ دونوں سے یکساں طور پر بچوں میں منتقل ہوتی ہے اگر والدین تھیلے سیمیا مائنر کا شکار ہوں تو ہر حمل میں 25 فی صد امکان آنے والے بچے میں تھیلے سیمیا میجر کا ہوتا ہے۔تھیلے سیمیا میجر کی بیماری میں جسم میں لال خون کے ذرات نہیں بنتے، جس کی وجہ سے بچے میں خون کی شدید کمی واقع ہوجاتی ہے، عام طور پر اس مرض کی علامات بچے میں چار ماہ کی عمر سے ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔

معدے کا السر

معدے کا السر معدے کی اندرونی جھلی نما دیوار کے زخم کا دوسرا نام ہے۔اس زخم کی وجہ سے موٹی رطوبتی تہہ کی موٹائی میں کمی آجاتی ہے۔یہ رطوبتی تہہ معدے میں موجود تیزاب سے معدے کی دیوار کو محفوظ رکھتی ہے لیکن جب یہ تہہ پتلی ہو تو تیزاب معدے کی دیوار کو گلانے لگتا ہے، جس کی وجہ اس میں زخم ہوجاتا ہے۔یہ اکثر معدے کی پچھلی دیوار پر ہوتا ہے، تاہم کچھ مریضوں کو اگلی سطح پر بھی یہ زخم ہوجاتا ہے۔

یہ پرانا ہونے کے ساتھ بڑھتا چلا جاتا ہے، معدے کے السر کا علاج مشکل نہیں ہے لیکن اس میں غفلت شدید تکلیف اور پیچیدگیوں کو جنم دے سکتی ہے۔السر معدے، چھوٹی آنت یا غذائی نالی کی اندرونی تہہ پر ایک زخم ہوتا ہے۔پیٹ میں السر کو گیسٹرک السر کہا جاتا ہے۔یہ چھوٹی آنت کے پہلے حصے میں بنتا ہے۔معدے کے السر کو غذائی نالی کا السر بھی کہتے ہیں۔اس کی علامات پیٹ میں درد، متلی، تیزابیت، تھکاوٹ اور وزن کم ہونا ہیں۔یہ درد کھانے پینے کے معمولات کو متاثر کرکے تکلیف کا باعث بنتا ہے۔تکلیف دہ زخم بھی نظام انہضام کے عمل میں رکاوٹ کا سبب بنتے ہیں۔

معدے کے السر کی بہت سی علامات ہیں جو پیٹ کے السر کے متعلق جاننے میں مدد کرسکتی ہیں۔کچھ غذائیں معدے کے درد کو بڑھا سکتی ہیں۔کھانے یا مشروبات معدے کے السر کا سبب نہیں بنتے اور نہ ہی ان کا علاج کرسکتے ہیں لیکن کچھ غذائیں خراب ٹشوز کو ٹھیک کرنے میں مدد کرتی ہیں۔معدے کے السر کو آرام پہنچانے والی غذا کا مقصد درد اور جلن کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے جو معدے، غذائی نالی یا چھوٹی آنت میں زخم سے ہوتا ہے۔السر میں کوئی سخت پرہیز نہیں ہوتا لیکن ایسی کھانوں سے پرہیز کرنا چاہیے جو تیزابیت کی وجہ بنتے ہیں۔

علامات

شکم کے اوپری حصے میں درد: السر کی ایک سب سے عام علامت شکم کے اوپری حصے میں درد ہونا ہے۔السر اوپری غذائی نالی میں کسی بھی جگہ ہوسکتا ہے، تاہم یہ اکثر لوگ سوچتے ہیں کہ یہ چھوٹی آنت یا معدے میں ہوتا ہے، جہاں درد محسوس ہوتا ہے۔یہ درد عام طور پر سینے کی ہڈی اور ناف کے درمیان ہوتا ہے۔جلن، خارش اور طبیعت سست ہونے کا احساس بھی ہوتا ہے۔یہ کیفیت آغاز میں ہلکی اور قابل برداشت درد کے ساتھ ہوتی ہے مگر السر بڑھنے سے یہ سنگین ہوجاتی ہے۔

متلی ہونا

السر کی ایک اور بڑی نشانی دل متلانا ہے۔السر کے نتیجے میں ہاضمے میں موجود سیال کی کیمسٹری بدل جاتی ہے، جس کے نتیجے میں دل بہت زیادہ متلانے لگتا ہے، خصوصاً صبح کے وقت۔السر میں نظام ہضم بھی متاثر ہوجاتا ہے، جس کی وجہ سے کھانا ہضم کرنے میں کافی مشکل ہوتی ہے۔

تعلیمی اداروں کا معیارِ تعلیم

ترتیب : عبدالعزیز

کسی محفل میں آپ بیٹھے ہوئے ہیں کہ بچوں کی تعلیم کا ذکر چل پڑا۔ کوئی نہ کوئی صاحب یہ تبصرہ کر بیٹھتے ہیں کہ فلاں کرسچین مشنری اسکول کا معیارِ تعلیم بہت اونچا ہے، ہمارے تعلیمی اداروں کا پست۔ کسی ہائی اسکول کا نتیجہ ہر سال صفر ہے تو کسی اور اسکول کا دس پانچ فیصد۔ برسوں سے یہ ادارے اپنی روایت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ جس شخص کی زندگی کا سارا تعلق تعلیم ہی سے رہا ہو وہ اس بحث کا اولین مخاطب ہوتا ہے۔ کبھی کبھی کسی تعلیمی ادارہ نے اس احقر کو معیارِ تعلیم پر کچھ کہنے کی دعوت دی لیکن ایسے وعظ و نصیحت سے معیارِ تعلیم اونچا ہونے کی کوئی توقع نہیں۔

کرسچین مشنری اسکولوں کی تعداد کہا جاتا ہے کہ اس وقت سارے ملک میں چالیس ہزار کے قریب ہے۔ یہ سب اسکول بظاہر وہی نصاب، وہی زبان، وہی قابلیت کے ٹیچرز ہوتے ہیں جو ہمارے اسکولوں میں ہوتے ہیں، لیکن معیارِ تعلیم میں بڑا فرق ہو جاتا ہے۔ آخر کچھ تو بات ضرور ہوگی جو ہم سے آج تک راز ہی رہ گئی ہے جس کا سمجھنا اور پانا مشکل ہے۔ اس مضمون کے لکھنے کی غرض بھی یہی ہے کہ ہمارے تعلیمی اداروں کے ذمہ داروں کو پتہ چل جائے کہ آخر اس امتیاز کی وجہ کیا ہے۔

کوئی دس بارہ برس پہلے کی بات ہے کہ حیدرآباد کے ایک نامور اسکول "لٹل فلاور" کے پرنسپل سے ایک نجی ملاقات میں بات چیت کا موقع ملا۔ میں پوچھ بیٹھا کہ آپ کا اسکول کوئی پچاس برس سے اعلیٰ معیارِ تعلیم کیلئے مشہور ہے۔ آپ کالج کیوں نہیں کھول لیتے۔ آپ کو منظوری سرکار سے لینا چند گھنٹوں کی بات ہے، اس لئے کہ سارے سکریٹریز اور ڈائریکٹرز کے بچے آپ کے اسکول میں ہیں۔ "برادر" نے جواب دیا کہ کالج کی ہمیں کیا ضرورت ہے۔ دیکھئے اس سال انٹرمیڈیٹ میں ایک سو طلبا بیٹھے۔ 98 درجہ اول آئے اور صرف 2 درجہ دوم میں۔ ان میں 21 میڈیکل کالج، 29 انجینیرنگ کالج، آئی آئی ٹی، چند زرعی کالج اور وٹنری وغیرہ میں داخلے کے مستحق ہوئے۔ باقی رامنتا پور پالی ٹیکنیک میں نمبر ایک تا پندرہ سرفہرست ہمارے ہی طلبا کا قبضہ ہے۔

تعلیمی معیار کا اندازہ چند باتوں سے ہو جاتا ہے۔ بچوں کے سیکھنے کی رفتار، مضامین پر ان کی گرفت، ہوم ورک کا سلیقہ، طلبا کا ذوق و شوق، اساتذہ کی دلچسپی، پبلک امتحان کے نتائج جو ہر اسکول کے معیارِ تعلیم کیلئے بیرومیٹر کا کام دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسکول کا ڈسپلن، تعلیمی مصروفیات، اسپورٹس گیمز، ڈرامے، تقریری و تحریری مقابلوں سے طلبا کی تعلیم اور تربیت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ محض بچوں کے یونیفارم، وزنی اسکول بیگ، اونچی فیس اور ٹیپ ٹاپ سے یہ سمجھ لینا کہ تعلیمی معیار بہت اونچا ہوگا، غلط فہمی ہے۔ البتہ یہ باتیں اسکول کے ڈسپلن اور معیارِ تعلیم میں معاون ہو سکتی ہیں۔ ایک اور بات یہ ہے کہ اسکول سے کامیاب طلبا نے کس حد تک پیشہ ورانہ کالجوں میں داخلہ لیا ہے کیونکہ اکثر فرسٹ کلاس طلبا کو آرٹس کالجز میں بھی داخلہ نہیں ملتا۔

اچھی معیاری تعلیم مہنگی ہوتی ہے۔ غیر معیاری تعلیم سستی ہوتی ہے۔ ویسے تعلیم "ایجوکیشن انڈسٹری" میں تبدیل ہو چکی ہے۔ اعلیٰ معیاری شے کیلئے بازار میں قیمت زیادہ دینی پڑتی ہے۔ اسی لئے بعض تعلیمی ادارے (Education Shops) میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ گورنمنٹ اسکول اور میونسپل اسکول پست تعلیمی معیار کیلئے مشہور ہیں۔ غریب ماں باپ انہی اسکولوں کا رخ کرتے ہیں۔ ان میں برسوں میں ایک آدھ کوئی کسی پیشہ ورانہ کالج میں داخلہ کا مستحق ہوتا ہے۔

معیار تعلیم کا انحصار : کسی بھی تعلیمی ادارے کی کارکردگی ور معیارِ تعلیم کا انحصار مندرجہ ذیل سات عناصر کے باہمی خوشگوار اور گہرے ربط و ضبط پر ہے جس کو ہم "زنجیر مجموعی اثر" یا انگریزی میں "Cumulative Effect" کہتے ہیں۔ (1) ادارہ کے قیام کا مقصد، 2) انتظامیہ کی کارکردگی 3) اساتذہ کی قابلیت اور دلچسپی، 4) داخلہ کے شرائط، 5) والدین کا تعاون، 6) مادری زبان کی سہولتیں، 7) پرنسپل کی شخصیت۔ یہاں پر ان سب پر تفصیل سے بحث کی نہ تو گنجائش ہے اور نہ ضرورت، لیکن ایک اجمالی خاکہ سے یہ بات واضح ہو جائے گی کہ معیارِ تعلیم میں ان عناصر کی کیا اہمیت ہے۔

-1 تعلیمی ادارہ کے قیام کا مقصد تجارتی یا ذاتی منفعت ہو سکتا ہے یا پھر اپنی کمیونٹی کی خدمت یا ایسا اسکول قائم کرنا جس میں صرف اونچے طبقہ کے لوگ ہی اس کا رخ کر سکیں۔ داخلہ فیس اتنی رکھی جائے کہ عام لوگ ادھر کا خیال ہی نہ کریں۔ وہ ادارے جو عام غریب طلبہ کیلئے قائم کئے جاتے ہیں وہ سوشل سروس کے جذبہ اور مذہبی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ یہاں پر تعلیم کا کچھ انتظام ضرور ہو جاتا ہے لیکن معیارِ تعلیم بہت دور رہ جاتا ہے۔

-2 کرسچین مشنری اسکولوں میں انتظامیہ کہاں ہے، کسی کو پتہ نہیں اور نہ ان تک پہنچ آسان ہے۔ سارے اسکول کا ذمہ دار پرنسپل اپنے کام کے پکے اور سچے ہوتے ہیں۔ سارا اسکول مشین کی طرح چلتا ہے۔ مشین کے ہر پرزہ پر پرنسپل کی نظر ہوتی ہے۔ کوئی ناقص ٹیچر ان اسکولوں میں چھ سات مہینوں سے زیادہ نہیں رہ سکتا۔

اب ذرا ہمارا حال دیکھئے۔ انتظامیہ کے رکن کی پہنچ ٹائم ٹیبل سے لے کر بچوں کے نمبر بڑھانے تک ہے۔ سارے ٹیچرز کسی نہ کسی ممبر کے منظورِ نظر ہیں۔ پرنسپل صرف پوسٹ آفس ورک کرتا ہے۔ کبھی اس کی شکایت، کبھی اس کی شکایت مگر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس صورت حال کی خرابی یہ ہے کہ اسکول چلانے کی ذمہ داری پرنسپل یا صدر مدرس کی ہے لیکن اسے کوئی اختیار نہیں۔ جن کے ہاتھوں میں اختیار ہے وہ ذمہ دار نہیں۔ اسی کو لارڈ کلائیو کی دوعملی پالیسی کہا جاتا ہے۔ وہ مال گزاری وصول کرتا لیکن انتظام کا ذمہ دار نہیں تھا۔ جو انتظام کے ذمہ دار ہیں وہ بے بس ہے۔ اس صورت حال کی عملی مثالیں ہمارے تعلیمی اداروں میں کثرت سے مل جائیں گی۔

انتظامیہ کے بعض اراکین کی انا (Ego) بہت گہری ہوتی ہے۔ بعض تو احساسِ کمتری میں مبتلا تھے، اب انھیں کوئی سیٹ مل گئی تو ان کا عمل دخل بڑھ جاتا ہے۔ اکثر تو تو میں میں ہو جاتی ہے۔ پھر یہ باتیں فلٹر ہو کر اسٹاف روم میں آتی ہیں۔ چند اساتذہ کے گروپ بن جاتے ہیں۔ اسکول کی سیاست خوب کام کرتی ہے۔ وہ جو پڑھانے کی بات تھی، نصاب کی تکمیل وغیرہ سب بھول جاتے ہیں۔ سب کچھ ہے مگر تعلیم نہیں ہے جس کیلئے یہ ادارہ قائم کیا گیا تھا۔

-3 کسی بھی تعلیمی ادارہ کا معیارِ تعلیم اچھے اور قابل اساتذہ پر ہی منحصر ہوتا ہے۔ اگر اسکول میں سب کچھ ہے، اچھے ٹیچر نہیں ہیں تو سب بے کار محض ہے۔ مشنری اسکولوں میں Sister اور Nuns ہوتی ہیں جنھیں خدائی خدمت گار کہا جاتا ہے۔ انھیں دنیا کے دھندوں سے کام نہیں، بچوں کی تعلیم ہی ان کا ایمان اور زندگی ہے۔ ان میں بلاشبہ بہت سے ایسے ہوتے ہیں جنھیں Dedicated کہا جا سکتا ہے۔ انھوں نے اس پیشہ کو خدمتِ خلق اور مذہب کے پرچار کا ذریعہ بنا لیا۔ ان کے کام اور لگن کو دیکھتے تو رشک آتا ہے۔ یہ ٹیچر اسکول کا نمک ہیں۔ ان کا وجود اس ادارہ کیلئے باعث فخر اور دوسروں کیلئے قابل تقلید ہے۔

اب ذرا تصویر کا دوسرا رخ دیکھئے۔ ہمارے پرائمری اسکول سے لے کر کالج، یونیورسٹی کی سطح تک دو چار اساتذہ ضرور ایسے مل جائیں گے جنھیں ہم Dedicated کہہ سکتے ہیں۔ آپ نے اکثر سنا ہوگا کہ فلاں لیڈر، فلاں منسٹر ابتدا میں ٹیچر رہ چکے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے تعلیمی ادارے سیاسی شعبدہ بازی کے ٹریننگ سنٹرز ہیں۔ دیہات میں شاید ہی کوئی ایسا ٹیچر ہوگا جو کسی نہ کسی پارٹی کا سرگرم کارکن نہیں ہے۔ الیکشن کے زمانہ میں ان کی حاضری اسکولوں میں مہینوں برائے نام رہتی ہے۔ جب ان کا لیڈر کامیاب ہو گیا تو دوسرے الیکشن تک اس سے جائز و ناجائز کام لے کر یہ اپنی آمدنی بڑھاتے ہیں۔ اصل تعلیم کا مسئلہ کہاں رہ گیا، خود انھیں بھی نہیں معلوم۔

پیشہ تعلیم اکثر اساتذہ کیلئے ان کے مزاج اور ذوق سے بہت دور کی بات ہے۔ ساری زندگی یہ لوگ اس پیشہ کا بوجھ پیٹھ پر لادے چلے جاتے ہیں۔ تعلیم کا کام اکثر وجدان اور روحانی نوعیت کا ہوتا ہے، جہاں تک ان بے چاروں کی پہنچ نہیں۔ جو کام لشتم پشتم چل رہا ہو تعلیم کے معیار کا تذکرہ بے کار ہے۔

ہمارے مدارس میں ایک اور مرض عام ہے۔ اساتذہ کو تنخواہیں بہت کم دی جاتی ہیں۔ گورنمنٹ سے گرانٹ جو ملتی ہے وہ ٹیچر کو نہیں دی جاتی۔ وہ دستخط تو کرتا ہے لیکن تنخواہ کچھ اور ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسی آگ ہے جو ہر ٹیچر کے سینہ میں سلگتی ہے۔ وہ اس کا بدلہ معصوم بچوں سے لیتا ہے۔ آنے والی ساری نسل کی قابلیت کا انحصار اس کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ کسی ماہرِ تعلیم نے سچ کہا ہے کہ جو ٹیچر مالی پریشانیوں سے بدحال رہتا ہے وہ ملک کو اتنا نقصان پہنچاتا ہے جو کسی بیرونی دشمن سے ممکن نہیں۔

"A Dissatisfied Teacher Can Harm the Country More than the Army of a foreign Enemy."

دینی مدارس میں اساتذہ کی معاشی حالت قابلِ رحم ہوتی ہے۔ بے شک دین کا کام ثواب کا ہے لیکن محض تعریف و توصیف، ایثار و قربانی کا درس دیتے رہنے سے ٹیچر کا حال درست نہیں ہو سکتا۔ انھیں حکومت کے معیار کی تنخواہیں دینا لازمی ہے۔ تب ہی انھیں سکون حاصل ہوگا اور تعلیم کا معیار بلند ہوگا۔

ایک عرصہ سے مغربی ممالک میں ایک نئی اصطلاح چل پڑی ہے "فروغِ انسانی وسائل میں سرمایہ کی مشغولیت" (Investment in Human Resources)۔ یہ بات اب مسلمہ ہو چکی ہے کہ سرمایہ کا بہترین استعمال انسانی وسائل کی ترقی کیلئے ہی ہو سکتا ہے۔ اس راز کو جاپان نے پا لیا۔ دوسری جنگ عظیم میں ایک تباہ شدہ ملک نے پرائمری اور سیکنڈری ایجوکیشن پر اپنی توجہ مرکوز کر دی۔ اچھی تعلیم کیلئے اچھے ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ حکومت نے ان کی تنخواہوں کو پرکشش بنا دیا اور ٹیچرز کو وہی سہولتیں دیں جو منسٹر کو نصیب ہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بس تیس چالیس برس میں جاپان دنیا کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ ملک بن گیا۔ ذہین اور اعلیٰ تعلیم یافتہ بچے ملک کا اصل سرمایہ ہیں۔ ہم چاہے ملک کی دولت کتنے ہی شعبوں پر صرف کرتے ہیں تعلیم پر اگر خرچ نہ کیا جائے تو سو برس بعد بھی وہیں ہوں گے جہاں آج ہیں۔ اساتذہ کی تنخواہوں سے بہتر کوئی اور انسانی وسائل میں سرمایہ کی مشغولیت نہیں ہو سکتی۔ ہمارا ملک تعلیم پر سالانہ بجٹ سے صرف 2.5 فیصد خرچ کرتا ہے اور دفاع پر 24 فیصد۔ کوٹھاری ایجوکیشن کمیشن نے 1966ء میں ملک کی کل پیداوار (GNP) کا چھ فیصد مختص کرنے کی سفارش کی تھی لیکن آج تک تعلیم کا حصہ یہاں تک نہیں پہنچ سکا۔

اخراجات برداشت کریں تو ہر شہر کے سینکڑوں بچے اسکولوں میں داخل ہو سکتے ہیں۔ ہمارے سامنے ایسی بھی مثالیں ہیں کہ بعض حضرات اور خواتین نے ایک دو بچوں کی تعلیمی فیس اخراجات کی کفالت کی ذمہ داری دو سال تا پانچ سال تک لے لی ہے۔ جو شہری تعلیمی کمیٹیاں پہلے سے یہ کام خاموشی سے کئے جا رہی ہیں وہ مبارکباد کے قابل ہیں۔

ہمارے تعلیمی اداروں کی مسلم انتظامیہ کے پاس مقاصد کی فہرست میں کوئی ایک دفعہ ایسی نہیں ہے کہ ہر سال پانچ تا دس فیصد غریب، ذہین میرٹ لانے والے طلبہ کیلئے داخلہ مفت رہے گا اور ان کے تعلیمی اخراجات بھی ایجوکیشن سوسائٹی ہی برداشت کرے گی۔ سارے ملک کی اکثر ریاستوں میں میڈیکل انجینیرنگ کالجز، کالجز آف ایجوکیشن، کمپیوٹر انجینیرنگ، پالی ٹیکنیک، آئی ٹی آئی کے کئی ادارے مسلم انتظامیہ کے ہاتھوں میں ہیں۔ بے شک انھیں قائم کرنے اور اثاثہ جات کی تعمیر و ترقی کیلئے لاکھوں کروڑوں روپئے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک یہ ادارے ابتدائی دس بارہ برس تک کوئی ڈونیشن فیس نہ لیں وہ اپنے اداروں کو ترقی نہیں دے سکتے۔ چنانچہ کورسز کے لحاظ سے پانچ لاکھ سے لے کر ساٹھ ہزار روپئے کی ڈونیشن فیس اب عام بات ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ شکایت اب عام ہو چکی ہے کہ غریب اور ذہین طلبہ میرٹ لانے کے بعد بھی اس کورس کو خرید نہیں سکتے۔ ان کی حیرت اور حسرت اس وقت بڑھ جاتی ہے جبکہ سینکڑوں رینک پیچھے کے امیدوار کو داخلہ مل جاتا ہے اور وہ محروم رہ جاتا ہے۔ ایسی بھی مثالیں ہمارے سامنے ہیں کہ ان کورسز میں داخلہ کیلئے بعض نے اپنے رہائشی مکانات فروخت کر دیئے اور اس عرصہ میں اس سیٹ کا بھاؤ دوگنا ہو گیا۔ اس طرح وہ گھر سے بے گھر ہو گئے اور اپنے ہونہار کا مستقبل بھی تاریک ہو گیا۔

ہمارے عمائدینِ ملت کی زبانیں ایک عرصہ سے اس بارے میں خاموش ہیں۔ اگر یہ تعلیمی ادارے پانچ تا دس فیصد غریب، ذہین طلبہ کا داخلہ مفت رکھیں اور ان کے تعلیمی اخراجات کی بھی کفالت کسی حد تک کریں تو یہ ملت پر بڑا احسان ہوگا۔ انھیں ضرور کثیر سرمایہ کی ضرورت ہے لیکن اتنی بھی نہیں کہ وہ یہودی شیلاک (Shylock) کا رول ادا کرے اور بڑی بے دردی سے ملت کے لاقیمت ذہین سرمایہ کو یوں اپنے ہی ہاتھوں برباد کر دے جو ملت کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہو سکتے ہیں۔

یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر اجتماعی طور پر نہ کسی تعلیمی کانفرنس میں غور کیا گیا ہے اور نہ اس کی اہمیت پر سنجیدگی سے گفتگو ہو پاتی ہے۔ ان غریب طلبہ کی شرکت اور ساتویں جماعت تک ان کی تعلیمی ضرورت کی پابجائی ایک منصوبہ بند پروگرام کی طالب ہے۔ بظاہر یہ ایک معمولی سا کام نظر آتا ہے لیکن آج کرنے کا کام یہی ہے۔ باقی سب کام تعلیمی میدان میں دوسرے تیسرے درجہ پر آتے ہیں۔ (استفادہ از : تعلیم ایک تحریک ایک چیلنج)

موبائل : 9831439068
azizabdul03@gmail.com

دینی درس گاہوں میں عصری تعلیم کا امتزاج

ترتیب : عبدالعزیز

ریاست کرناٹک میں بیدر ایک تاریخی مقام اور ایک اہم ضلع ہے۔ چند برس پہلے یہاں ایک تعلیمی پروگرام کے سلسلہ میں جانا ہوا۔ بیدر میں مدرسہ محمود گاواں کے کھنڈر کے قریب ہی ایک دینی تعلیم کا مرکز ہے جہاں پر طلبا و طالبات تین سو سے زائد ہیں اور اس مدرسہ کو شروع ہوئے تین برس ہو چکے تھے۔ 9 اساتذہ پڑھاتے ہیں۔ انہی اساتذہ سے اصل گفتگو کرنی تھی۔ میں نے اس اسکول کا نصاب دریافت کیا تو صدر مدرسہ نے ٹائم ٹیبل سامنے رکھ دیا۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ اس میں تفسیر قرآن، حدیث شریف کے ساتھ ساتھ کلاسیکل عربی ادب، صرف و نحو، منطق، فقہ، فلسفہ اور علم الکلام وغیرہ شامل ہیں۔ ان اساتذہ سے دریافت کیا کہ آخر یہ تیسری جماعت کے بچے کس طرح صرف و نحو، فلسفہ اور منطق، علم الکلام کو سمجھ پائیں گے۔ جامعہ عثمانیہ میں منطق صرف بی اے کے درجہ میں مضمون اختیاری تھا۔ خود ان میں اکثر تو وظیفہ یاب مدرسین تھے جنھوں نے کسی دینی مدرسہ میں کبھی تعلیم نہیں پائی تھی۔ جواب میں بتایا گیا کہ یہ نصاب اور نظام الاوقات حیدرآباد کی مشہور دینی درسگاہ دارالعلوم سے حاصل کیا گیا ہے۔ اسی سے نقل کر لیا گیا۔ اگر حیدرآباد کی بڑی درسگاہیں اپنے ہاں ترمیم کر لیں تو پھر ہم بھی اپنا نصاب بدل سکتے ہیں۔ چونکہ اس قسم کا حیرت انگیز انکشاف راقم کو پہلی مرتبہ ہوا تھا اس لئے وہ اپنے کو اس پر کسی قسم کے تبصرہ کا اہل نہیں پاتا۔

ایک دوسرا تجربہ یہ ہوا کہ حیدرآباد کی ایک بڑی دینی درسگاہ دیکھنے کا اتفاق ہوا جہاں چھ سو طلبا تعلیم پاتے ہیں اور نصف دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ کوئی ڈیڑھ سو طلبا حفظ میں مشغول ہیں۔ میرے ایک دوست نے ایک 14 سالہ لڑکے کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا کہاں تک حفظ کر چکے ہیں؟ اس کے بعد ایک سوال کیا کہ آپ کے ہاں 32 آم ہیں۔ اپنے 4 دوستوں میں آپ نے اسے مساوی تقسیم کر دیئے۔ بتلایئے کہ ہر ایک کو کتنے آم ملے؟ وہ طالب علم اس کا جواب نہیں دے سکا اور صورت دیکھتا رہ گیا۔

اس تمہیدی نوٹ کے بعد اصل عنوان کی طرف آیئے کہ یہ دین و دنیا کے علوم میں بھید بھاؤ کیسے پیدا ہوا اور اب ہم کیا کر سکتے ہیں؟ عنوان بہت وسیع ہے، لیکن یہاں مختصراً چند اہم نکات آپ کی غور و فکر کیلئے پیش ہیں۔

1) پروفیسر مجیب نے لکھا ہے کہ سولھویں صدی کا یورپ میں نشاۃ ثانیہ اسپین کے عربوں کا رہین منت ہے، لیکن یورپ کے ماہرین عمرانیات کا خیال ہے کہ بے شک مسلمانوں نے یورپ میں تعلیم و تحقیق، علوم و فنون کی روشنی پھیلائی لیکن ان کا مال ان مزدوروں کا سا ہے جو علم کا بوجھ سروں پر اٹھا لائے اور یورپ کی منڈیوں میں اتار کر دور جا بیٹھے۔ گزشتہ پانچ سو برس کے دوران پھر ان کے علمی اور سائنسی کارناموں کا کہیں تذکرہ تک نہیں ملتا۔

2) پروفیسر معاشیات جناب حبیب الرحمن نے اپنے ایک رسالہ میں لکھا ہے کہ اٹھارہویں صدی عیسوی میں انگلستان کے صنعتی انقلاب 1760ء تک دینی اور دنیاوی تعلیم کا کوئی بھید بھاؤ نہیں تھا۔ جو کچھ علم تھا وہ دین کا تھا۔ باقی روزی روزگار کیلئے زراعت، تجارت، محنت، مزدوری اور معمولی پیشے تھے۔ صنعتی انقلاب کے بعد سے ایک سو برس کے دوران جدید ایجادات، صنعت و حرفت، مشینوں کے استعمال نے مادی علوم میں سینکڑوں شعبوں کو جنم دیا اور پھر علم کی سینکڑوں شاخیں ہو گئیں۔ اگر کوئی جدید میڈیکل سائنس پر غور کرے تو اندازہ ہوگا کہ ہر مرض، ہر عضو کے سینکڑوں ماہرین یا Specialists پیدا ہو چکے ہیں۔ پھر ان کا ایک ہاسپٹل چلانے کیلئے بڑی ٹیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح دینی علوم اور مادی علوم ایک دوسرے سے دور ہوتے چلے گئے۔ مادی علوم کیلئے کسی ایک فن میں مہارت لازمی ہو گئی جبکہ دینی علوم کے چند شعبے رہ گئے ہیں جن کا اجر اس دنیا میں نہیں۔ اس لئے مذہبی علوم کی عوام کے ذہن میں وہ اہمیت نہیں رہی جو مادی علوم کے حصول کے ساتھ ہی جاہ و حشمت، دولت و عزت حاصل ہوتی ہے۔ آج وہ نسل جو دینی درسگاہوں میں تعلیم پا رہی ہے، وہ دنیاوی علوم کی کشش سے بے نیاز نہیں رہ سکتی اور وہ طلبہ جو جدید علوم کے حصول میں لگے ہوئے ہیں وہ مذہب سے بہت دور ہو چکے ہیں۔ ان کا تعلق اگر کچھ ہے تو بس اتنا سا :

کل کہتے تھے یہ بھائی گھورن ..... دنیا ہے روئی، مذہب ہے چورن (اکبر)

کوئی ساٹھ ستر برس پہلے آپ کو یاد ہوگا آلہ مکبر الصوت (Mike) کا استعمال جلسوں میں نیا نیا ہوا تھا۔ مسجدوں میں اذان اور خطبہ کیلئے اس آلہ کے استعمال کے خلاف میں علمائے دین نے فتوے دیئے کہ "اس نجس آلہ کو مسجد ہی میں نہ لایا جائے"۔ پروفیسر غلام دستگیر رشید (عثمانیہ) اپنی تقاریر میں کہتے تھے، ہمارے علمائے دین کے جمود کا کیا کہنا کہ دس برس تک وہ اسی بے کاری بحث میں الجھے رہے جبکہ اس عرصہ میں روس نے دو پنج سالہ منصوبے کو پورا کر لیا۔ وہ علمائے کرام اور ان کے شاگرد کہاں ہیں جبکہ مائیک کا استعمال بے دھڑک نہ صرف مساجد میں ہوتا ہے بلکہ مکہ اور مدینہ میں دن رات ہو رہا ہے۔ میرا ایک مضمون "سرسید کا کام اور پیام" ایک عالم دین کی نظروں سے گزرا جن سے مجھے ایک عرصہ سے نیاز حاصل ہے۔ وہ پیراگراف آپ بھی پڑھ لیں، اس لئے کہ اسی ایک پیراگراف پر قریب دو ماہ خط و کتابت کا سلسلہ جاری رہا جو پندرہ بیس صفحات پر مشتمل ہے۔

"مسلمان فطرتاً ہر نئی چیز کو سمجھنے اور اسے قبول کرنے کے معاملہ میں متشکی واقع ہوئے ہیں۔ وہ نوشتہ دیوار پڑھنے کیلئے برسوں لگا دیتے ہیں۔ جب جاگتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ دوسری قومیں بہت آگے نکل چکی ہیں۔ اس قسم کا فکری ڈھانچہ کوئی برسہا برس میں تیار ہوا ہے جبکہ مذہبی علماء نے دنیوی اور مادی علوم، معاش، کسب، ایجادات وغیرہ کا کچھ اس طرز سے مضحکہ اڑایا کہ امت مسلمہ کا ذہن اس طرف سے مفلوج ہو گیا" (سرسید)۔ مسلمانوں میں جہاں تک علم و عمل کا تعلق ہے، قناعت پسندی کا رجحان عام ہے، وہ جو تحقیق و تجربہ یا کسی علم میں کمال پیدا کرنے میں سنگ راہ ہے" (سرسید - میری کتاب "تعلیمی مسائل" ص 60-61)۔

اس پیراگراف پر اعتراض کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں : علم الٰہی کے مقابلہ میں طبعی علم بہ اعتبار آخرت مطلق اور کذب محض ہے۔ جس روئق و دنیا کی طرف نظر اٹھانے کی اجازت نہ ہو اس کی تحقیق و تخلیق کی محنت اور مسابقت کا تصور کس طرح کیا جا سکتا ہے؟ آخر میں عرض کروں کہ سائنس اور سائنس دانوں کو حق تعالیٰ نے مومنین کا خادم بنایا ہے کہ ان کی مادی محنت اور مسابقت کے ثمرات سے بقدر ضرورت استفادہ ہو رہا ہے اور انشاء اللہ ہوتا رہے گا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ مومنین خود کچھ نہیں کریں گے۔ دنیوی و مادی ضرورتوں کا جہاں تک تعلق ہے، وہ دوسروں کے محتاج ہی رہیں گے۔ بہرحال دین و دنیا الگ الگ دریا ہیں جو کبھی ملتے نہیں : مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝ اوپر کے خط کا مطلب یہ ہے کہ علم سے مراد علم الٰہی ہے، باقی سب جہل ہے۔ اس لئے اس کے حصول پر کسی قسم کی رغبت و محنت عبث ہے۔

قرآن کریم میں وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا سے صاف ظاہر ہے کہ انسان کو دنیا و مافیہا زمین و آسمان کے سارے علوم سے روشناس کروایا گیا۔ اسماء میں وہ ساری اشیائے کائنات کا علم، آثار اور خواص سب کچھ آ گئے (تفسیر ماجدی)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام سائنسی علوم، ایجادات و انکشافات سب کچھ علم کے دائرہ میں شامل ہیں۔ اسی لئے انسان کو عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ، ہر وہ علم سکھلا دیا گیا جو وہ نہ جانتا تھا۔ ہر ایجاد، ہر جدید تحقیق اور وہ سب انکشافات جو زمین و آسمان کے بیچ یا اوپر قیامت تک ہوتے رہیں گے وہ سب آیت کے اس ایک ٹکڑے نے احاطہ کر لئے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ علم میں دین و دنیا کا سب علم شامل ہے۔ دین و دنیا کے علوم کو الگ الگ کرنا قرآنی علم کی روح کے خلاف ہے۔

قرآن کریم اور احادیث میں بیشک دنیا کو حقیر جاننے اور اس کی چند روزہ زندگی میں گم ہو جانے کے خلاف آیات اور احادیث مل جائیں گی لیکن مادی علوم سے پوری طرح کنارہ کشی کر لینے، مادی علوم کے سیکھنے، حلال کسب اور معاش کی جستجو کے خلاف شاید کوئی چیز نہیں ملے گی۔ اس دنیا میں بے حیثیت زندگی گزارنے، دوسروں کے رحم و کرم پر قناعت کی زندگی گزارنے کیلئے جو ملت تیار ہو جائے وہ کس طرح خلیفۃ اللہ کہلانے کی مستحق ہوگی۔ اس کے سر پر زمین کی خلافت کا تاج کیسے زیب دے گا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ کرامؓ سے کہا کہ اپنے میں قوت پیدا کرو۔ پھر اس کا مطلب یوں سمجھایا کہ شمشیر زنی اور شہسواری میں کمال پیدا کرو۔ وہ زمانہ تیر اندازی اور شمشیر زنی کا گزر گیا۔ آج سائنس اور ٹکنالوجی میں کمال پیدا کرنا ہی قوت حاصل کرنا ہے۔ ان علوم کا حصول دین کی بلندی اور خدمت کے جذبہ سے کئے جائیں تو یہ بھی دین ہی ہے۔ اسلام میں دولت، رزق، عزت و حکومت اولاد اور زمین جائیداد اور مویشیوں کو انعامات الٰہی سے تعبیر کیا ہے۔

گزشتہ دو چار برسوں سے علمائے کرام کی فکر میں کچھ تبدیلیاں آنے لگی ہیں۔ وہ دبی زبان سے ہی سہی اب کہنے لگے ہیں کہ دینی درسگاہوں میں عصری علوم کا داخل کرنا ضروری ہو گیا ہے تاکہ وہ زمانہ کے تقاضوں کو سمجھ سکیں اور ایک ایسے ملک کے شہری کی حیثیت سے زندگی گزار سکیں جہاں کئی مذاہب کے لوگ بستے ہیں۔ دین کے تبلیغی تقاضے نہ صرف اس خطہ کی بلکہ مختلف زبانوں کے ساتھ انگریزی زبان پر عبور نہ ہو تو آج وہ شخص گونگا معلوم ہونے لگا ہے۔ اس کے باوجود علمائے دین نے ابھی تک اجتماعی طور پر کوئی جرأت مندانہ عملی اقدام نہیں اٹھایا ہے۔

جناب سید حامد لکھتے ہیں کہ "آج کل عصری تعلیم کی مانگ زور پکڑ رہی ہے۔ میتھس، فیزکس، کیمسٹری، انگریزی جیسے عصری علوم کو تعلیم دیئے جانے کا مطالبہ بڑھ رہا ہے۔ یوپی کے اعظم گڑھ ضلع کے بلریا گنج میں جامعۃ الفلاح نے اپنے نصاب تعلیم میں زبردست انقلابی تبدیلیوں سے روشناس کروایا ہے"۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ بہت دیر ہی سے سہی اور بہت محدود حد تک ہی سہی کہیں تو اس کا احساس ہوا۔ زمانہ کے تقاضوں اور وقت کے دباؤ سے علمائے کرام میں عصری علوم کی ضرورتوں کا احساس بڑھتا جا رہا ہے، لیکن ان دینی حلقوں میں بعض واجبی اندیشوں کا ذکر ضروری ہے۔

1) عصری علوم کی دینی درسگاہوں میں داخل ہوتے ہی دین کے قلعوں میں رخنے پڑ جائیں گے۔ پھر انھیں بند کرنا مشکل ہو جائے گا۔ آج تو یہ حال ہے کہ ملک کی بعض مشہور دینی درسگاہوں میں اخبار بھی پڑھنا ممنوع ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سری نگر

باقیات

101

حقوق کو واضح کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی عربی کو عجمی، کسی گورے کو کسی کالے پر فضیلت حاصل نہیں، حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی کو کسی پر فوقیت ہے تو صرف تقویٰ کی بنیاد پر، اچھے اخلاق سے دلوں میں جگہ پیدا ہوتی ہے اس لیے مسلمانوں تقویٰ اختیار کرو، اللہ سے ڈرو اور اصلاح کی کوشش کرو، شرک نہ کرو اور والدین سے حسن سلوک کرو، اللہ نے والدین، میاں بیوی اور بچوں کے حقوق کو واضح کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تمہارے سارے معاملات قیامت والے دن پیش ہوں گے، مسلمان گناہ میں تعاون نہ کریں اور اچھائی میں مدد کریں، شیطان انسانوں کے درمیان فساد پیدا کرتا ہے، تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں، حج کے اجتماع کا پیغام ہے مسلمان آپس میں مل جل کر رہیں۔ شیخ ماہر بن حمد المعیقلی نے کہا ہر چیز کا وہ مالک ہے جس نے قرآن نازل کیا رحمت بنا کر اور لوگوں کے حالات اچھے کیے، قرآن وہ کتاب ہے جس کی آیات حکمت سے بھری ہیں اللہ خبیر کی طرف سے، یہ قرآن لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ اللہ متقی لوگوں کو فلاح کے ساتھ نجات دیتا ہے، قیامت کے دن انہیں دکھ نہ پہنچے گا، جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا

اسے وہاں سے رزق ملے گا جہاں اسے گمان بھی نہیں ہوگا، جو متقی ہوگا اللہ اس کے گناہ معاف کر کے اس کا اجر بڑھا دے گا۔انہوں نے کہا کہ عبادت صرف اللہ کی اور حکم صرف اللہ کا اور یہی دین ہے، اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے پیدا کیا، یہی توحید کی گواہی ہے۔

102

بعد اپنی دکانیں چلانے کے لیے سرحد کے اس پار واقع ہینڈلرس کی ایک مایوس کن کوشش تھی اور کہا کہ ایسے عناصر کیخلاف کارروائی کی جارہی ہے اور ان قوتوں کو شکست ہوگی۔انہوں نے کہا ''اگر آپ مجھ سے چیلنج اور خطرے اور ان کی شدت کے بارے میں پوچھیں گے، تو میں کہوں گا اور میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں، یہ تمام چیلنجز سرحدوں کے دوسری طرف سے آرہے ہیں، کوئی کس طرح آسانی سے چھوڑ سکتا ہے جس کی بقا ہے''۔انہوں نے کہا ''جموں کشمیر سے ملی ٹنسی کا مکمل خاتمہ ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ہر ملی ٹنٹ کی ہلاکت تک کارروائی جاری رہے گی۔''ڈی جی پی نے مزید کہا کہ جو لوگ ملی ٹنٹوں پناہ دیتے ہیں، ان کی تعداد کم ہے۔ ہم ایک ایسی مثال قائم کرنے کیلئے انہیں برباد کریں گے کہ جو بھی ایسا سوچے گا وہ کانپ جائے گا۔انہوں نے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ دہشت گردوں کی نقل و

حرکت کے بارے میں معلومات کو سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ شیئر کرنے سے پہلے اس کی کراس چیک کریں تاکہ ہمیں وہیں ہونا چاہیے جہاں ہمیں ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا دہشت گردی کے ٹھیکیدار سرحد کے اس پار بیٹھے ہیں اور اپنی دکانیں چلانے کیلئے وہ انہیں یہاں بھیجتے ہیں۔انہوں نے کہا ''جیسا کہ ہم دیکھ رہے ہیں ملی ٹنٹ بڑی تعداد میں نہیں ہیں۔ وہ چوہوں کی طرح ہیں لیکن وہ موجود ہیں۔ ان کے پاس بندوقیں ہیں اور وہ اسے معصوم لوگوں پر استعمال کر رہے ہیں۔''انہوں نے لوگوں کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ان سب کو ختم کر دیا جائے گا۔انہوں نے کہا ''ہمیں مان لینا چاہیے کہ یہ ایک ایسی جنگ ہے جو ہم پر مسلط کی گئی تھی، کسی بھی جنگ میں دشمن فریق مخالف کو زیادہ نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے، ہم اس طرح کے ہتھکنڈے اور حکمت عملی کو نہ صرف ختم کرنے کے لیے اپنائیں گے بلکہ کم سے کم نقصان کو بھی یقینی بنائیں گے''۔انہوں نے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ معلومات کے بہاؤ کو جاری رکھیں لیکن اس کی جانچ پڑتال کریں۔

103

کیا ہے اور تین افراد کو گرفتار کر کے بعد میں اسلحہ اور گولہ بارود کے ساتھ ہیروئن برآمد کی ہے۔جاری کردہ ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ ایک ان پٹ کے بعد کہ ایک شخص ہیروئن کے خریداروں کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا، کرناہ میں پولیس اور فوج نے جال بچھا دیا اور 500 گرام ہیروئن کے ساتھ 2 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار افراد کی شناخت شفیق احمد شیخ ولد مرحوم محمد شفیع شیخ ساکنہ خاور پاڑہ کرناہ اور طارق احمد ملک ولد جی احمد ملک ساکنہ باغ بالا کے طور پر ہوئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مزید تفتیش میں سادھو پورہ کے ایک پرویز احمد پٹھان کے پاس 3 پستول کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے۔ پرویز کو پولیس اور فوج کے مشترکہ چھاپے میں گرفتار کیا گیا اور اس کے قبضے سے 3 پستول، 76 پستول کے راؤنڈ، 6 پستول میگزین اور 5 کلوگرام مشتبہ دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور مزید پوچھ گچھ اور تفتیش جاری ہے۔

104

گا۔ مسجد الحرام کے امام وخطیب شیخ ماہر حمد المعیقلی خطبہ حج دیں گے، جسے اردو سمیت 50 زبانوں میں نشر کیا جائے گا۔حجاج سارا دن میدان عرفات میں عبادت اور دعائیں کرتے گزاریں گے۔عرفات میں حج کا خطبہ سننے کے بعد ظہر اور عصر کی نماز ملا کر ادا کی جائے گی۔ مغرب سے قبل حجاج کرام مزدلفہ کی طرف روانہ ہوں گے اور وہاں

مغرب اور عشا کی نماز اکٹھی پڑھیں گے۔ مزدلفہ میں حجاج کرام رمی جمرات کے لیے کنکریاں اکٹھی کریں گے۔اتوار کی صبح حجاج کرام واپس منیٰ روانہ ہوں گے اور رمی جمرات کریں گے جس کے بعد قربانی کی جائے گی اور عازمین کا فریضہ حج مکمل ہو جائے گا۔عرب میڈیا کے مطابق عرفات میں مسجد نبوی کے بعد مکہ مکرمہ کے علاقے کی دوسری بڑی مسجد نمرہ میں حجاج کرام کے استقبال کی تیاریاں کر لی گئی ہیں۔مناسک حج کا آغاز گزشتہ روز ہوا تھا۔کچھ علاقوں میں درجہ حرارت 43 ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھنے کے ساتھ ہی سعودی حکام نے تمام زائرین پر زور دیا ہے کہ وہ دھوپ اور گرمی سے بچنے کے لیے چھتری کا استعمال کریں اور کافی مقدار میں پانی پئیں۔سعودی وزارت صحت نے حجاج کرام کی فلاح وبہبود کو یقینی بنانے کے لیے 34,000 سے زائد ڈاکٹروں، نرسوں، فارماسسٹوں اور انتظامی عملے کو متحرک کیا ہے۔سات ایئر ایمبولینس اور 730 ایمبولینس بھی دستیاب ہیں جو عازمین کو ضرورت پڑنے پر طبی امداد فراہم کر رہی ہیں۔مسجد الحرام کے امام وخطیب شیخ ماہر حمد المعیقلی خطبہ حج دیں گے، جسے اردو سمیت 50 زبانوں میں نشر کیا جائے گا۔اس موقع پر 20 لاکھ سے زائد عازمین حج ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ ادا کریں گے۔

105

سے وابستہ تمام اداروں اور افراد سے کہا ہے کہ وہ کسی بھی طرح سیاحوں کے ساتھ دھوکہ دہی سے کام نہ لیں اور سیاحوں کو اضافی نرخ میں کوئی چیز فروخت نہ کی جائے۔ ٹرانسپورٹروں، ہاؤس بوٹ مالکان اور شکارہ والوں کو بھی چاہیے کہ وہ کسی بھی طرح سیاحوں کو کسی بھی سہولیت کیلئے اضافی چارج نہ کریں اور جو کوئی بھی سیاحوں کو دھوکہ دینے میں ملوث پایا جائے گا اس کے خلاف ٹورسٹ ٹریڈ ایکٹ 1978/2012 کے تحت کارروائی کی جائے گی۔محکمہ نے کہا ہے کہ اگرچہ یہ

ہمارے لیے خوش آئند بات ہے کہ اس برس سیاحوں کی کافی تعداد وادی کا دورہ کر رہی ہے تاہم اس شعبہ سے متعلق تمام افراد کو چاہیے کہ وہ کسی بھی طرح سیاحوں سے اضافی قیمت وصول نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ٹورسٹ گروپ کی جانب سے شکایت ملنے کے بعد ہم نے مذکورہ ادارے کو بلیک لسٹ کر دیا ہے۔اور اس کے علاوہ ٹورسٹ پولیس نے اسے پوچھ تاچھ کیلئے حراست میں بھی رکھا۔ محکمہ نے ایک قول سنایا جس میں کہا گیا کہ سیاح آپ کے حسن سلوک کے طالب ہیں۔اس کو خوش کرنا آپ کشمیر کی خوبصورتی اور مہمان نوازی میں چار چاند لگا سکتے ہیں۔اسلئے سیاحت سے وابستہ بھی لوگوں کو چاہیے کہ وہ کشمیریوں کی صدیوں پرانی روایت اور مہمان نوازی کو برقرار رکھیں۔

106

ہوا ہے کہ مرنے والوں میں سے ایک کا تعلق کپواڑہ ضلع کے ہندواڑہ سے ہے اور دوسرے کا تعلق پنجاب کے موہالی سے ہے۔اُدھر پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات بڑے پیمانے پر شروع کر دی گئی ہے۔

107

میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور حکومت ہند کے دیگر سینئر افسران بشمول فوج، سی اے پی ایف اور دیگر ایجنسیوں کے افسران نے شرکت کریں گے۔معلوم ہوا ہے کہ نئی دہلی میں 16 جون کو ہونے والی میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، چیف سیکریٹری اٹل ڈلو، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس آر آر سوین اور پولیس اور سول انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران جموں وکشمیر کی نمائندگی کریں گے۔قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) اجیت ڈوول، آرمی چیف جنرل منوج پانڈے، سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے سربراہان بھی شرکت کریں

گے۔ذرائع نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں عمومی طور پر سیکورٹی کی صورتحال اور 29 جون سے شروع ہونے والی امرناتھ کی 52 روزہ سالانہ یاترا کیلئے سیکورٹی انتظامات ہونے والی اعلیٰ سطحی میٹنگ میں غور کیا جائے گا۔میٹنگ کے دوران وزیر داخلہ سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے سیکورٹی گرڈ کے کام کاج کا جائزہ لیں گے۔ میٹنگ کے دوران لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور پولیس سربراہ آر آر سوین انہیں سیکورٹی صورتحال کے بارے میں تفصیلی جانکاری دیں گے۔

108

کے باعث پھٹ گیا۔انہوں نے کہا کہ واقعے کے بعد دونوں کو ایس ڈی ایچ بجبہاڑہ منتقل کیا گیا جہاں سے انہیں مزید علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر ریفر کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ خاتون کو 30 فیصد جھلس کے زخم آئے ہیں، جبکہ لڑکے کو 60 فیصد جھلسنے کے زخم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دھماکے کے بعد اسکول عمارت میں آگ نمودار ہوئی جس پر فوری طور پر قابو پا لیا گیا۔انہوں نے کہا کہ خاتون کی شناخت حاجرہ زوجہ عبدالغنی اور کمسن طالب علم کی شناخت ضیا ولد محمد اشرف کے نام سے ہوئی ہے۔

109

خونخوار تیندوے کی نقل وحرکت کے ساتھ ساتھ کچھ دن پہلے ایک چار سالہ بچی کو اپنا نوالہ بنانے کے بعد محکمہ وائلڈ لائف نے کارروائی کرتے ہوئے آدم خور تیندوے کو پکڑنے میں کامیاب حاصل کر لی۔ نمائندے کے مطابق اوڑی کے زہمور پٹن علاقے میں بچی کو نشانہ بنانے کے بعد محکمہ جنگلی حیات نے دو پنجرے لگانے کے باوجود چوکسی اختیار کی تھی، جس کے نتائج برآمد ہوئے کیونکہ تیندوا ایک پنجرے میں پھنسا ہوا پایا گیا۔محکمہ وائلڈ لائف کی جانب سے تیندوے کو پکڑنے کے بعد وائلڈ لائف نرسری منتقل کیا گیا جس کے ساتھ ہی لوگوں نے راحت کی سانس لی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ خونخوار تیندوے نے علاقے میں خوف ودہشت کا ماحول پھیلا رکھا تھا اور اب انہیں راحت کی سانس نصیب ہوئی ہے۔اسی دوران انہوں نے وائلڈ لائف کے اہلکاروں کو اس خوفناک درندے کو پکڑنے کی کوششوں کو سراہا ہے۔

110

کے بیچ 29 جون سے امرناتھ یاترا شروع ہو رہی ہے اور اس سلسلے میں تمام سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دی جاچکی ہے۔امرناتھ گپھا تک کے دونوں راستوں جن میں پہلگام وبال تل شامل ہیں کے جنگلات میں جنگجوؤں کی تلاش شروع کر دی ہے جس کیلئے فوج کے کئی یونٹ مصروف ہیں۔ ذرائع کے مطابق جنوبی کشمیر کے اننت ناگ سے پہلگام گپھا کے راستوں کے گھنے جنگلات میں فوج تلاشی کر رہی ہے۔ گاندربل کے بالتل بیس کیمپ کے نزدیکی جنگلات میں فوج کی خصوصی نفری تعینات کی گئی ہے۔واضح رہے 29 جون شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے تین دائروں والے حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں اور ان کو حتمی شکل بھی دی گئی ہے۔پُر امن یاترا اور یاتریوں کی حفاظت کیلئے کئے گئے تین دائروں والے حفاظتی انتظامات کیلئے ریاستی پولیس، فوج اور نیم فوجی فورسز تعینات کئے جائیں گے جبکہ پہلگام اور بال تل کے یاترا بیس کیمپوں میں ایڈوانس میں ہی فورسز پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔یاترا کی حفاظت کیلئے باہر سے بھی کئی درجن اضافی فورسز کی کمپنیاں بھی وادی کشمیر پہنچنا شروع ہو گئی ہیں۔معلوم ہوا ہے کہ امرناتھ گپھا کے دونوں راستوں پر پولیس ونیم فوجی دستوں کے اہلکار تعینات رہیں گے جبکہ امرناتھ گپھا اونچے جنگلات میں فوجی دستے تعینات کئے گئے۔سرینگر جموں شاہراہ پر بھی امرناتھ یاتریوں کی حفاظت کیلئے فوج، پولیس ونیم فوجی دستوں کے اہلکار دن رات تعینات رہیں گے اور نتل سے لیکر پہلگام وبال تک کے راستے پر بھی معقول تعداد میں بھی سیکورٹی فورسز کے اہلکار دوران یاترا تعینات کئے گئے۔

111

میں 494 عیدگاہیں اور مساجد کو مختص کیا گیا ہے۔وزارت مذہبی امور کے مطابق عید کے لیے مختص مساجد اور عیدگاہوں کی دیکھ بھال کا ضروری کام مکمل ہو چکا ہے۔ چٹائیاں اور قالینیں، تمام ضروری آڈیو اور تکنیکی آلات فراہم کر دیے گئے ہیں۔دوسری جانب آج یوم عرفات کے موقع پر خطبہ حج میں امام کعبہ نے امت مسلمہ میں اتحاد واتفاق کی ضرورت پر زور دیا۔شرک بدعات سے بچنے کی تلقین کی، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی پر زور دیا۔

112

تقریب کا انعقاد نومنتخب رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی کے اعزاز میں رکھی گئی تھی، جس کا انعقاد ضلع صدر پلوامہ وانچارج کانسٹی ٹیونسی راجپورہ حاجی غلام محی الدین میر نے کیا تھا جبکہ اس موقعے پر نائب صدر وسطی زون وانچارج کانسٹی ٹیونسی محمد خلیل بند اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ آغا روح اللہ نے اس موقعے پر تمام ووٹروں کو شکریہ ادا کیا اور پارٹی کارکنوں اور عہدیداران کی محنت اور لگن کیلئے انہیں مبارکباد پیش کی۔انہوں نے پلوامہ کے این سی لیڈروں سے درخواست کی کہ وہ ان افراد کی فہرست فراہم کریں جنہیں قید کیا گیا ہے تاکہ وہ ان کا مسئلہ پارلیمنٹ میں اٹھا کر ان کی رہائی کیلئے جدوجہد کر سکیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 2024 کے عام انتخابات میں حکومت سے زیادہ لوگوں نے اپوزیشن کو منڈیٹ دیا ہے اور اس طرح سے بی جے پی کی من مانی اور تاناشاہی کو کمزور کیا گیا ہے۔ آج بی جے پی حکومت بنائے رکھنے کیلئے محتاج ہے، اس کا اثر نہ صرف حکومت کے کام کاج پر پڑے گا بلکہ آنے والے وقت میں اپوزیشن اور زیادہ مضبوط ہوگی اور اس سے ہمیں امید ملتی ہے کہ ہم مضبوط اپوزیشن کی حمایت سے جموں وکشمیر کے عوام کی بات زوردار انداز میں کر سکتے ہیں۔ جموں خطے میں ہوئے حالیہ حملوں کے بعد اسمبلی انتخابات موخر ہونے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں آغا روح اللہ نے کہا کہ ''بدقسمتی یہ ہے کہ یہ حملے ہوئے، جو نہیں ہونے چاہئیں تھے، اب ان حملوں کو بہانہ بنا کر ایک ہوا بنائی جارہی ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام کو جمہوری حقوق سے دور رکھا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ چند ہفتے قبل ہی لوک سبھا الیکشن جموں وکشمیر کے عوام نے ایک بے مثال انداز میں یہ بات بتائی کہ وہ اپنے جمہوری اداروں کو اپنے ہاتھوں میں دیکھنا چاہتے ہیں، وہ اپنے فیصلے اپنے ہاتھوں میں دیکھنا چاہتے ہیں اور اس ریاست کی انتظامیہ کو بھی اپنے ہاتھوں میں چاہتے ہیں، ان واقعات کا بہانہ بنا کر اگر حکومت ہند جموں وکشمیر کے عوام کو جمہوری حقوق سے محروم رکھنا چاہتی ہے تو یہ یہاں کے عوام کیساتھ ایک بہت بڑی ناانصافی ہونے کے ساتھ ساتھ جمہوری اقدار کا قتل ہوگا۔ ایک اور سوال کے جواب میں آغا روح اللہ نے مصنفہ اروندھتی رائے اور ڈاکٹر شیخ شوکت حسین کے خلاف UAPA کے تحت مقدمہ چلانے کی سخت مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اختلاف رائے کو دبانے اور اظہار رائے کو مجرمانہ بنانے کے لئے انسداد دہشت گردی کے قوانین کا استعمال غیر آئینی اور جمہوری اقدار کے منافی ہے۔

113

نے کہا کہ جلد ہی بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ایک ٹیم کو موقع پر طلب کیا گیا جنہوں نے اس کو ناکارہ بنایا۔ ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں تلاشی مہم شروع کی گئی ہے اور ممکنہ طور پر مزید کچھ ہتھیار برآمد ہو سکتے ہیں

۔

114

جنوبی کشمیر کے ساتھ ساتھ وسطی کشمیر کے بازاروں کے ساتھ ساتھ دیگر علاقوں میں لوگوں کی ہلکی گہما گہمی دیکھنے کو ملی جنہوں نے عید الاضحیٰ کے پیش نظر مختلف اشیاء کی خریداری کی۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر ضلعی ہیڈ کوارٹروں پر عید کے پیش نظر لوگوں نے بازار کا رخ کیا اور ضروری چیزوں کی خریداری کی۔ ادھر نمائندوں نے مختلف اضلاع سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ عید کے پیش نظر بازاروں میں اچھی خاصی گہما گہمی دیکھنے کو ملی۔ جنوبی ضلع اننت ناگ کے کے پی روڑ، لال چوک، مٹن بازار اور دیگر جگہوں پر دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے خریداروں کی بھاری بھیڑ دیکھنے کو ملی۔ ادھر ضلع کولگام اور قاضی گنڈ کے علاوہ پلوامہ کے مختلف بازاروں کے ساتھ ساتھ ترال، اونتی پورہ، پامپور میں بھی ہزاروں کی تعداد میں لوگ بازاروں میں دکھائی دے رہی تھی۔ ادھر ضلع بڈگام اور شہر سرینگر کے مختلف بازاروں میں لاکھوں افراد نے عرفہ کے ایک دن پہلے سے خریداری کی۔ اس دوران ذرائع نے سی این آئی کو بتایا کہ صرف شہر سرینگر میں ہی آج دن بھر اچھا خاصہ کاروبار ہوا ہے۔ جس میں قربانی کے جانوروں کی خریداری بھی شامل ہیں۔ لوگوں نے بیکری، بچوں کے ملبوسات، کھلونے، میوہ جات، مرغ، گوشت، سبزیوں کے علاوہ گھروں کی رونق بڑھانے والے سجاوٹ کے چیزوں کی بھی خوب خریداری کی۔ اس دوران بازاروں میں لوگوں کے رش کی وجہ سے جگہ جگہ بدترین ٹریفک جام کے مناظر دیکھنے کو ملے

۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
TASAVUR MANZOOR KHAN&ASSOCIATES

BEFORE THE HOB'LE HIGH COURT OF J&K AND LADAKH AT SRINAGAR

In the case of:

1. AREEBA GOJWARI D/O LATE ROUF AHMAD GOJWARI R/O SANGEEN DARWAZA HAWAL SRINAGAR KMR.

caveator

VS

PUBLIC AT LARGE

Non Caveators

In the matter of:-Petition in terms of Section 148-A CPC

The caveator has a reasonable apprension that no caveators approach the hon'ble court and may file any Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court and on the ground of distorted facts/misrepresentation and cooked story and may succeed in obtaining some relief/order at their back/in exparte against the caveator and in such eventuality the caveator will be put in irreparable loss and inconvenience ..It would be proper that caveators be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing any order.

Sd/ Advocate

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
TASAVUR MANZOOR KHAN&ASSOCIATES

BEFORE THE HOB'LE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

In the case of:

1.AREEBA GOJWARI D/O LATE ROUF AHMAD GOJWARI R/O SANGEEN DARWAZA HAWAL SRINAGAR KMR.

caveator

VS

PUBLIC AT LARGE

Non Caveators

In the matter of:-Petition in terms of Section 148-A CPC

The caveator has a reasonable apprension that no caveators approach the hon'ble court and may file any Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court and on the ground of distorted facts/misrepresentation and cooked story and may succeed in obtaining some relief/order at their back/in exparte against the caveator and in such eventuality the caveator will be put in irreparable loss and inconvenience ..It would be proper that caveators be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing any order.

Sd/ Advocate

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
TASAVUR MANZOOR KHAN&ASSOCIATES

BEFORE THE DEPUTY COMMISSIONER SRINAGAR

In the case of:

1. AREEBA GOJWARI D/O LATE ROUF AHMAD GOJWARI R/O SANGEEN DARWAZA HAWAL SRINAGAR KMR.

caveator

VS

PUBLIC AT LARGE

Non Caveators

In the matter of:-Petition in terms of Section 148-A CPC

The caveator has a reasonable apprension that no caveators approach the hon'ble court and may file any Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court and on the ground of distorted facts/misrepresentation and cooked story and may succeed in obtaining some relief/order at their back/in exparte against the caveator and in such eventuality the caveator will be put in irreparable loss and inconvenience ..It would be proper that caveators be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing any order.

Sd/ Advocate

Union Territory of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B(DIVISION Uri

NOTICE INVITING E-TENDER

eNIT No.11of 2024-25/1653-61/R&B Uri e-tendering DATED: 12-06-2024

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders(in single cover system(are invited on item rate basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt)CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works -:

S.No	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	T&D	Class	MH
01	Renovation/ Upgradation of Room/Door /Windows /wood Tiles/ Flooring, as per requirement of room/ feasibility at GHS Noorkhah zone Chandanwari.	0.49	200/-	1000/-	10 days	25.06.2024	DEE	3475 Other General Economic Service (Education(
02	Renovation/ Upgradation of Room/Door /Windows /wood Tiles/ Flooring, as per requirement of room/ feasibility at GHS Lagama	0.50	200/-	1000/-	10 days	25.06.2024	DEE	3475 Other General Economic Service (Education(
03	Renovation/ Upgradation of Room/Door /Windows /wood Tiles/ Flooring, as per requirement of room/ feasibility at HS Paranpilan.	0.50	200/-	1000/-	10 days	25.06.2024	DEE	3475 Other General Economic Service (Education(
04	Renovation/ Upgradation of Room/Door /Windows /wood Tiles/ Flooring, as per requirement of room/ feasibility at HS Trikanjan.	0.50	200/-	1000/-	10 days	25.06.2024	DEE	3475 Other General Economic Service (Education

Project Authority: State Project Director RAMSA

Position of AAA/TS: Available

1.The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities) B.O.Q)(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below -:

1	Date of Issue of Tender Notice	12.06.2024
2	Period of downloading of bidding documents	12.06.2024from(03:00PM(to 24.06.2024)4:00PM(
3	Bid submission Start Date	12.06.2024)03:00PM(
4	Bid Submission End Date	24.06.2024)04:00PM(
5	Date/time of opening of Bids(Online(	25.06.2024)11:00AM(in the office of Executive Engineer R&B Division Uri

2.Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan debited under M.H-0059in favour of Executive Engineer R&B Division Uri (tender inviting authority)(The Date of Treasury Challan should bebetween the date of start of bid and Bid Submission End date(pledged to Executive Engineer R&B Division Uri),tender receiving authority.(

3.At the time of tendering, all the bidders must upload earnest money/bid security equal to 2%of the AdvertisedCost in the form of CDR/FDR/ pledged to the tender receiving authority i.e. Executive Engineer R&B DivisionUri(The date of Earnest money should be between Date of Start of bid and bid submission End date.(The successful(1st lowest(bidder will have to provide Performance security 5%of Allotted cost in shape ofCDR/FDR/BG at the time of contract award. The earnest money/bid security of 2%will be released to the successful bidder only after the submission of performance security of 5%of the total allotted cost which will be released after successful completion of the DLP.

3)a)Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01Year be forwarded to Higher Authorities.

3).b(Note: MSME's are required to pay only 50%of Tender Document Cost or Rs 500-/whichever is lower .MSME's are required to pay only 50%of the amount of EMD/ Bid Security or Rs 5000-/whichever is lowerOnly those MSME's shall be considered responsive who shall have the domain of construction activities with regard to various civil works/ buildings/Similar work in their certificate of incorporation/registration(UDYAM(and should be updated and active on the said website

3).c(The Earnest Money/Performance Security shall be forfeited If:

Sd/-
Executive Engineer,
R&B Division, Uri.

DIPK-1359/24
Dtd. 15-06-2024

Union Territory of Jammu and Kashmir

Office of the Executive Engineer),Jal Shakti(PHE, Mechanical Rural Division, Sgr

GIST of Short term e-Tender.

Short Term E-N.I.T.No:-PHE/MRD/TS/15of06/2024

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, Short term e-tenders are invited in two cover system from approved and eligible Contractors having GST registration/registered with J&K Govt)(Railways and other State/Central Government Organizations for the following work-:

Sr.	Nature of Work	Location	Estd. Cost	Cost	Time	Programme
A	Replacement of Chain Pully Block	District Ganderbal	0.435	50=/	03days	M&R

Critical Dates/Information.

1.	Publishing Date	12-06-2024)5:00PM(	
2.	Period of Downloading of Bids	12-06-2024)5:00PM(to	22-06-2024)11:00AM(
3.	Period of Submission of bids	12-06-2024)5:00PM(to	22-06-2024)11:00AM(
4.	Date of opening of Tender/Timing	22-06-2024at(12:00P.M(	
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer),Jal Shakti(PHE Mechanical Rural Division Srinagar		
6.	Document Cost:Non-Refundable in the shape of Treasury Challan/receipt shall be deposited to Account Head 0215in favour of Executive Engineer(Jal Shakti(PHE Mechanical Rural Division Srinagar(The firm shall specify the e-NIT No, name of work for which applied		
7.	Bid Validity Period: 90Days		
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in		
09	Instead of EMD the firm has to furnish "Bid Security Declaration")(format of the declaration is enclosed in the Bid Document		

Note-:The tenderer who is declared as L1 after opening of price bid will deposit 5% of the Estimated cost of the work in shape of CDR/FDR before allotment is issued in his favour.

Sd-/Executive Engineer,
Jal Shakti)PHE(Mechanical Rural
Division Srinagar

DIPK-1387/24
Dtd. 15-06-2024

صاف پانی میں ہے صحت مند زندگی

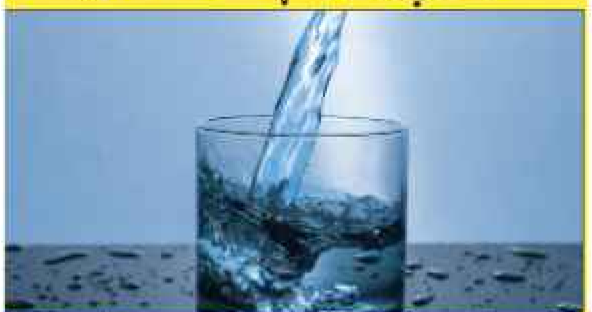

پانی کے بغیر زندگی کا تصور ممکن نہیں۔ اگر پانی کی شکل میں اللہ تعالیٰ کا یہ عظیم احسان نہ ہوتا تو دنیا بے رونق ہوتی۔ سرسبز و شاداب ہرے بھرے کھیت ہوں یا رنگ و نکہت اور رونق، پانی کے بغیر ان کا وجود نہ ہوتا۔ ایک انسان کو کتنا پانی پینا چاہیے؟ اس کا دارومدار غذا، جسمانی سرگرمی، موسم، نمی، صحت اور جسم سے خارج ہونے والے پانی کی مقدار پر ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر انسان کو جسمانی نظام کی بحالی کے لیے کم از کم اتنا پانی ضرور پینا چاہیے، جو اس جسم سے نکلنے والے پانی کو لوٹا سکے۔ پانی کے کئی طبی فوائد ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق، پانی میں متعدد بیماریوں کا علاج ہے۔ پانی غذا ہضم کرنے کے لئے ضروری ہے، پانی جسم کے ٹمپریچر کو ترتیب دینے اور گردش خون کو رواں رکھنے کے لئے ضروری ہے، پانی گردوں کو صاف رکھتا ہے، بڑھتی عمر کے اثرات کم کرتا ہے۔

پانی اور ہماری صحت

تحقیق کے مطابق، پاکستان کے دو تہائی گھرانے پینے کے لیے آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں، جو کئی بیماریوں کی وجہ بنتا ہے۔ پانی سے لگنے والی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے ہمیشہ ابلا ہوا پانی استعمال کریں، پانی کے برتنوں کو ٹھیک طرح سے صاف کرکے اور ڈھانپ کر رکھا کریں وغیرہ وغیرہ۔ جاپان کے لوگ ہر صبح نہار منہ، برش کرنے سے بھی پہلے چار گلاس پانی (تقریباً 122 اونس) پینے کو صحت کی علامت قرار دیتے ہیں، یہاں تک کہ برش بھی بعد میں کرتے ہیں اور پانی پینے کے کم از کم 45 منٹ بعد ناشتہ کرتے ہیں۔

پانی محدود ہے

معاشیات کا بنیادی اصول ہے کہ وسائل محدود ہوتے ہیں اور ہر محدود چیز چاہے کتنی ہی وافر مقدار میں کیوں نہ ہو، ایک دن ختم ہوجائے گی۔ پانی کی دستیابی بھی محدود ہے۔ اب تو اس کے اثرات بھی نمودار ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ڈیولپمنٹ پروگرام کی ایک رپورٹ کے مطابق، دنیا بھر میں ایک ارب دس کروڑ افراد کی پانی تک رسائی نہیں، جب کہ تین کروڑ سے زائد افراد ہر سال پانی کے بحران کی وجہ سے لقمۂ اجل بن جاتے ہیں۔ اسی رپورٹ کے مطابق 2050 تک دنیا کی ایک تہائی آبادی کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہوسکتا ہے۔ دنیا میں بڑھتی آبادی اور ماحولیاتی عوامل کی وجہ سے فی کس پانی کی دستیابی میں 50 سال کے دوران 60% کمی آئی ہے۔ اس وقت دنیا کی آبادی 7.63 ارب ہے۔ 2050 تک یہ آبادی 9 ارب سے بھی زیادہ ہوجائے گی۔ ان سب انسانوں کو پینے، فصلیں اگانے اور توانائی پیدا کرنے کے لیے پانی کی ضرورت ہوگی۔ ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بارشیں نہ ہونے کے نتیجے میں دنیا کے بڑے حصے بنجر اور بے آباد ہوچکے ہیں۔ جبکہ پچھلے چالیس برسوں کے دوران دنیا کے خشک سالی سے متاثرہ حصوں میں دوگنا اضافہ ہوچکا ہے۔ ایسے میں پانی کی بڑھتی ہوئی طلب دنیا کو ایک سنگین بحران کی طرف دھکیل رہی ہے اور اس بات کا اندیشہ ہے کہ پانی کے لیے تیسری جنگ عظیم ہوسکتی ہے۔

پانی کی خصوصیات

پانی دو گیسوں ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ملاپ سے بنتا ہے۔ پانی کے اس مرکب کا کیمیائی فارمولا H2O ہے۔ اس فارمولے کو اس طرح بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ ہائیڈروجن گیس کے دو اور آکسیجن گیس کا ایک ایٹم مل کر پانی کا ایک مالیکیول بناتے ہیں۔ اپنی مخصوص خصوصیات کے باعث، پانی دیگر مائعات (Liquids) سے مختلف ہے۔ بہت کم درجہ حرارت پر ٹھوس حالت سے بھاپ کی حالت میں تبدیل ہوجاتا ہے اور جب پانی کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے، سکڑنے کے بجائے پھیلنے لگتا ہے۔ پانی مختلف درجہ حرارت پر مائع، ٹھوس اور بھاپ کی حالت میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ کیمیائی لحاظ سے پانی کا کوئی رنگ، ذائقہ اور خوشبو نہیں ہوتی۔

بین الاقوامی مالیاتی ادارے (IMF) کے مطابق، دنیا میں قلت آب کے شکار ممالک میں پاکستان کا نمبر تیسرا ہے۔ اس وقت پاکستان میں فی کس استعمال کے لیے دستیاب پانی کی مقدار 908 مکعب میٹر ہے جو کہ پانی کی کمی کے معیار 1000 مکعب میٹر سے کم ہے۔ صرف ایک دہائی قبل 2009 میں پاکستان میں فی کس 1500 مکعب میٹر پانی دستیاب تھا۔ خدشہ ہے کہ پاکستان 2025 میں پانی کی شدید قلت سے دوچار ہوجائے گا، فی کس صرف 500 مکعب میٹر پانی دستیاب ہوگا۔ ہماری حالت صومالیہ سے بھی بدتر ہوجائے گی۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ڈی پی کی ایک رپورٹ کے مطابق، پاکستان میں پانی کے استعمال کرنے کی اوسط دنیا بھر میں چوتھے نمبر پر ہے۔ پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار کے تناسب سے پانی کے استعمال کا اشاریہ (جی ڈی پی کے ایک یونٹ میں پانی کا مکعب میٹروں میں استعمال) دنیا بھر میں سب سے بلند شرح پر ہے۔

پانی کا عالمی دن

اقوام متحدہ کے تحت ہر سال 22 مارچ کو پانی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جانب سے عالمی سطح پر یہ دن منانے کا مقصد، پانی کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور سائنسی اپروچ اختیار کرتے ہوئے پانی کا کم سے کم استعمال کرکے اس کے فوائد سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ہے۔ اس سال اقوام متحدہ کی جانب سے اس دن کی تھیم Water NatureFor رکھی گئی ہے کہ ہم کس طرح فطرت کو استعمال میں لاتے ہوئے پانی کے 21 ویں صدی کے چیلنجز پر قابو پاسکتے ہیں۔

پانی کی کمی۔ احتیاط واحد حل

جب دستیاب وسائل کم ہوں تو عقل عام کا تقاضہ ہے کہ ان کا استعمال احتیاط سے کیا جائے۔ ہمارے ملک میں معاملہ اس کے الٹ ہے۔ ہم پانی کا بے دریغ ضیاع کررہے ہیں۔ قیام پاکستان کے وقت ہمارے ملک میں اوسطاً پانچ ہزار چھ سو مکعب میٹر پانی دستیاب تھا جو بتدریج کم ہوتے ہوتے ایک ہزار کیوبک میٹر فی شہری سے بھی کم ہوگیا ہے۔ ہمارے دریا تقریباً سوکھ چکے ہیں، بلکہ ستلج تو سوکھ ہی چکا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، پاکستان کا 90% پانی زراعت اور آبپاشی کے مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے، تاہم کوئی نہیں جانتا کہ ہمارے ملک کا کئی دہائیاں پرانا آبپاشی کا نظام کتنا پانی ضائع کررہا ہے۔ زراعت میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے پانی کے استعمال میں خاطر خواہ کمی کی جاسکتی ہے۔ 1960 کی دہائی کے بعد ہم نے کوئی بڑا قابل ذکر ڈیم نہیں بنایا۔ ہم بارشوں کا پانی سمندر میں بہا دیتے ہیں۔ گلی، محلے اور سڑکوں پر مٹی کو بھگانے کے لیے پانی وہاں پانی چھڑکنے کے بجائے آئیے وہاں کچرا، کوڑا کرکٹ اور چھوٹی چھوٹی چیزیں پھینکنا ترک کریں۔ اپنی گاڑیاں اور گھروں کے کار پورچ کو دھوتے وقت اپنے گھر کے باہر گلیوں کو نالے میں تبدیل نہ ہونے دیں۔ ہاتھ منہ دھوتے وقت یا وضو کرتے وقت، وضو سے پہلے مسواک کرتے وقت یا نہاتے وقت پانی کا نل (ٹونٹی) مسلسل کھلا نہ رکھیں۔ بوقت ضرورت نل کھولیں اور پھر بند کردیں اور اس طرح ضرورت کے مطابق یہ عمل دہرائیں۔ برتن اور کپڑے دھوتے وقت اور گھر کی دھلائی کرتے وقت پانی کے نل کا منہ کھول کر بھول نہ جایا کریں۔ اس سلسلے میں سب سے اچھا لائحہ عمل یہ ہے کہ پانی کو کسی پتیلی یا بالٹی میں بھرلیں اور پھر وہاں سے پانی نکال کر حسب ضرورت خرچ کریں۔

نیند پوری نہ ہونے سے دماغ خود کو کھانا شروع کردیتا ہے

روم، اٹلی: نیند کی کمی سے نہ صرف روزمرہ کے معمولات متاثر ہوتے ہیں بلکہ اس سے دماغ کے اندر پیدا ہونے والے فاسد مادے اور دماغی تھکاوٹ بھی دور ہوجاتی ہے۔ لیکن نیند کی مسلسل کمی سے نیورون کم ہونے لگتے ہیں اور ان کے درمیان باہمی روابط بھی کمزور ہوجاتے ہیں اور بعد کی نیند بھی اس نقصان کا ازالہ نہیں کرپاتی۔ اس ضمن میں اٹلی میں مارشے پولی ٹیکنک یونیورسٹی کے پروفیسر مائیکل بیلیسے نے چوہوں پر بے خوابی اور مکمل نیند کے تجربات کیے ہیں اور اس کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے۔ واضح رہے کہ دماغی خلیات یا نیورونز دو طرح کے ذیلی گلائیل خلیات سے مسلسل تازہ ہوتے رہتے ہیں جنہیں اعصابی نظام کا گوند بھی کہا جاتا ہے۔ مائیکروگلائیل خلیات دماغ سے ٹوٹے پھوٹے خلیات کو باہر نکالتے رہتے ہیں اور یہ عمل فیگو سائٹوسس کہلاتا ہے۔ نینداس ضمن میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور دماغ سے فالتو مواد اور ٹوٹ پھوٹ کو دور کرتی رہتی ہے۔ لیکن نیند کی کمی سے دماغ متاثر ہوتا ہے اور یوں خود اپنے آپ کو نقصان پہنچانا شروع کردیتا ہے۔ ماہرین نے حیرت انگیز طور پر دیکھا کہ نیند کی کمی سے دماغی خلیات کے رابطے یا کنکشنز شدید متاثر ہونے لگے۔ اس شے کی مزید کھوج کیلیے انہوں نے چوہوں کے دماغ کے اسکین لینے شروع کیے۔ ان چوہوں کو چار گروہوں میں بانٹا گیا: چھ سے آٹھ گھنٹے سونے والے چوہے، دوسرے گروہ کو اچانک بار بار نیند سے اٹھایا گیا، تیسرے گروپ کے چوہوں کو آٹھ گھنٹے تک نیند کے بجائے جگایا گیا اور جبکہ آخری گروہ کو مسلسل پانچ روز تک سونے نہیں دیا گیا یعنی ان میں نیند کی شدید کمی پیدا کی گئی۔ ان میں سے آٹھ گھنٹے جاگنے والے اور مسلسل پانچ روز نہ سونے والے دونوں طرح کے چوہوں میں ایک ایسی سرگرمی پیدا ہوئی جس میں مائیکروگلائیل نے رابطہ خلیات کو عین اسی طرح کھانا شروع کردیا جس طرح وہ نیند میں دماغ کے فاسد مواد کو تلف کرتے تھے اور ان میں یہ شرح 14 فیصد تک نوٹ کی گئی جو حیرت انگیز ہے۔ بری خبر یہ ہے کہ ماہرین نے کہا کہ اس طرح بہت سی بیماریوں کا راستہ کھل سکتا ہے جن میں اعصابی انحطاط اور الزائیمر بھی شامل ہیں۔ یعنی نیند کی مسلسل کمی ہمیں الزائیمر جیسے مرض کی جانب لے جاسکتی ہے۔ تاہم اب تک ہم حتمی طور پر نہیں کہہ سکتے ہیں انسانوں پر بھی یہی کچھ گزرتا ہے لیکن چوہوں پر ماضی میں کی گئی اہم تحقیق انسانوں پر ثابت ہوتی رہی ہیں اور ایک دن شاید ان کے درمیان کوئی مماثلت سامنے آسکتی ہے۔ اپنی نوعیت کی یہ اہم تحقیق جرنل آف نیوروسائنس میں شائع ہوئی ہے۔

سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے تجربات میں حوصلہ افزا کامیابی

سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے تجربات میں حوصلہ افزا کامیابی حاصل ہوئی ہے، جس کے بعد امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ اس مرض کی جلد تشخیص ممکن ہو سکے گی۔ برطانوی میڈیا رپورٹ کے مطابق افریقا میں سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے آلے استعمال کیے جا رہے ہیں اور یہ آلے فی الحال بچوں میں اس بیماری کا پتہ لگانے میں کافی بہتر کارکردگی دکھا رہے ہیں البتہ بڑے پیمانے پر ان کے استعمال سے قبل مزید بہتری درکار ہوگی۔ ماہرین نے ملیریا سے متاثرہ افراد کی سانس کی بُو کا ڈیٹا اکٹھا کیا ہے اور اس سے ایک 'printbreath' تیار کیا ہے جسے ملیریا کی تشخیص کے لیے تیار کیے گئے آلے میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ آلہ ملیریا کا پتہ چلانے کے لیے 6 مختلف بُو کی پہچان کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ان میں ایک بُو وہی ہے جو قدرتی طور پر صنوبر کے درخت میں ہوتی ہے اور جو ملیریا پھیلانے والے مچھر و دیگر کیڑے اس کی بُو کی جانب آتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جب کوئی شخص ملیریا سے متاثر ہوتا ہے تو اس کے سر میں بھی اسی طرح کی بُو پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے مچھر اس کی طرف اور زیادہ متوجہ ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد موجود دیگر لوگوں کو بھی کاٹتے ہیں۔ محققین نے اس آلے کو افریقی ملک ملاوی میں 34 بچوں پر آزمایا جن میں سے کچھ ملیریا کا شکار تھے اور بعض صحت مند تھے۔ آلے نے ان میں سے 29 بچوں کے حوالے سے بالکل درست نتائج دیے یعنی مرض کو پہچاننے کی شرح 83 فیصد رہی البتہ بڑے پیمانے پر استعمال سے قبل اس میں مزید بہتری کی گنجائش باقی ہے۔ خیال رہے کہ ملیریا کی تشخیص کے لیے خون کے ٹیسٹ کا طریقہ کار موجود ہے تاہم محققین کا کہنا ہے کہ سانس کے ذریعے مرض کی تشخیص زیادہ آسان اور سستا طریقہ ہے۔

اب زخموں کا علاج چینی سے بھی ممکن!

جسم پر خراش یا زخم ہونے کی صورت میں اینٹی بائیوٹک کی مدد لی جاتی ہے لیکن ایک نئی طبی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ زخم بھرنے کے لیے اینٹی بائیوٹک کی جگہ چینی کا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ زمبابوے سے تعلق رکھنے والے محقق موسیس موراندہ کے مطابق چینی سے جسم پر لگے زخم یا خراش کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ موسیس موراندہ اپنے بچپن میں والدہ کو کسی بھی زخم پر کوئی دوا لگانے کے بجائے چینی لگاتے ہوئے دیکھتے تھے جس سے وہ اسے متاثر ہوئے کہ بڑے ہو کر اسی پر تحقیق شروع کردی۔ وہ اکثر ایسے تجربات کرتے تھے جس میں چینی کا استعمال کیا جاتا تھا اور پھر ایک دن انہوں نے غور کیا کہ کسی بھی چوٹ پر چینی لگانے سے اس کا زخم تیزی سے بھر جاتا ہے۔ بی بی سی فیوچر کی رپورٹ کے مطابق موسیس موراندہ 1997 میں برطانیہ کے نیشنل ہیلتھ سسٹم میں نرسنگ کا کام کرنے پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ طبی میدان میں چینی سے کوئی افادیت حاصل نہیں کی جا رہی جب کہ اسے بطور دوا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایک دن ایک مریض، جس کے گھٹنے پر چوٹ لگی تھی، ان کے پاس بھیجا گیا اور انہوں نے زخم پر پٹی کرتے ہوئے اس پر چینی ڈالی جس سے وہ دو ہفتوں میں ٹھیک ہو گیا۔ تحقیق کے مطابق زخم کی پٹی کو اگر گیلا رکھا جائے تو جلدی ٹھیک ہوتا ہے اور چونکہ چینی کے ذرات پٹی پر پگھلتے ہیں، لہٰذا زخم کی پٹی گیلی رہتی ہے۔

سر درد ہونے کی صورت میں لاپرواہی نہ کریں

سر درد کو روزمرہ زندگی کا حصہ سمجھا جاتا ہے اور اس کے علاج کے لیے درد کش ادویات پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ سر کے درد پر ہمیں کب تشویش ہونی چاہیے اور اسے کب سنجیدگی سے لینا ہے۔ اوورلینڈ پارک، کنساس کے ڈاکٹر مائیکل موگر کا کہنا ہے کہ تین ہفتوں کے دوران ہر ہفتے دو سے زائد مرتبہ سر درد کی صورت میں اسے سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ تاہم اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ متاثرہ شخص بہت زیادہ پریشان ہو اور یہ کسی طبی مسئلے کی جانب اشارہ ہو۔ ڈاکٹر موگر کا کہنا ہے کہ میڈیکل چیک اپ سے ڈاکٹرز کو سر درد کی تہہ تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سر کے درد کو بدترین تکلیف سمجھا جاتا ہے جو بہت کم کیسز میں دماغ میں رسولی کی علامت ہوتا ہے۔ ڈاکٹر موگر کا کہنا ہے کہ لوگوں کو اس پر غیر ضروری ردعمل نہیں دینا چاہیے لیکن اسے نظر انداز بھی نہیں کرنا چاہیے۔ دوسری جانب بالٹی مور میں جان ہوپکنز میڈیسن کے ڈائریکٹر ہیڈک سینٹر نعمان طارق نے خبردار کیا ہے کہ مریض کو طویل عرصے تک درد کش ادویات نہیں لینی چاہئیں کیونکہ ان ادویات کا زیادہ استعمال سر درد سے زیادہ نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق درد کش ادویات کا زیادہ استعمال السر کا باعث بن سکتا ہے جب کہ یہ گردوں اور جگر کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا کی نصف بالغ آبادی کو ذہنی تناؤ اور درد شقیقہ سمیت مختلف وجوہات کے باعث سال میں کم از کم ایک بار ضرور سر درد ہوتا ہے۔

ڈپریشن کی ادویہ سے دل کی دھڑکن میں خرابی کا امکان، تحقیق

نیو اورلینز: ڈپریشن کے علاج میں استعمال ہونے والی ادویہ دل کی دھڑکنوں میں بے ترتیبی اور دل کے عضلات کو کمزور کرنے کا باعث بن سکتی ہیں۔ نیو اورلینز میں 20 سے 23 مارچ کے دوران منعقد ہونے والی امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی کانفرنس میں پیش کیے گئے ایک مقالے میں بتایا گیا ہے کہ افسردگی کے باعث دل کے عضلات کی حرکات بے ترتیب ہوجاتی ہیں جس کی وجہ سے دل کی دھڑکن کی رفتار پر اثر پڑتا ہے اور دل معمول کی کارکردگی بہتر طریقے سے انجام نہیں دے پاتا۔ دل کی دھڑکن کی اس بے ترتیبی اور رفتار میں پیدا ہونے والی خرابی کو Atrial Fibrillation کہا جاتا ہے۔ یونیورسٹی آف ساؤتھ کیلیفورنیا میں 6644 مریضوں پر ڈپریشن کے مرض اور اینٹی ڈپریسنٹ دواؤں کے دل کی دھڑکن سے تعلق کا 13 سال تک مطالعہ کیا گیا جس سے پتا چلا کہ ڈپریشن کے مرض میں مبتلا افراد اور ڈپریشن کی دوا استعمال کرنے والے مریضوں کے دل کی دھڑکنوں میں بے ترتیبی پیدا ہونے کے خطرات کی شرح میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ تحقیقی مقالے میں انتباہ کیا گیا ہے کہ ڈپریشن کی دوائیں عضلات پر اثر انداز ہوتی ہیں اور بلاتفریق دل کے پٹھوں میں موجود عضلاتی ریشوں کو بھی متاثر کرتی ہیں جس کی وجہ سے دل کے عضلات بوجھل ہوکر معمول کی حرکت نہیں کرپاتے۔ بالخصوص دل کے اوپری چیمبرز (ایٹریم) کے عضلات پر اثر انداز ہوتے ہیں جس سے دل کی دھڑکن بے قابو ہوجاتی ہے۔ بے ترتیب اور بے قابو دل کی دھڑکن سے خون درست طریقے سے پمپ نہیں ہو پاتا۔ تحقیقی مقالے میں ڈپریشن کے مریضوں کے علاج کے دوران ماہرین نفسیات کو دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی پر نظر رکھنے کی تجویز دی گئی ہے اور اگر کسی ذہنی مریض میں ادویہ کے استعمال سے دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی میں مبتلا ہوجائے تو ایسے شخص کو ماہر امراض قلب کو ریفر کیا جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ اینٹی ڈپریسنٹ دواؤں کے بہت سے منفی اثرات پہلے بھی سامنے آچکے ہیں اور معلوم ہوچکا ہے کہ وہ لوگ جو ڈپریشن ختم کرنے والی دواؤں کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، ان میں خودکشی کا رجحان بھی بڑھ جاتا ہے۔

ریڑھ کی ہڈی کیلئے نقصان دہ ثابت ہونے والی روزمرہ کی حرکات

ریڑھ کی ہڈی انسانی جسم میں طاقت کی بنیاد ہوتی ہے اور اگر یہی بنیاد کسی مشکل سے دوچار ہوجائے تو خطرے کی علامت بن جاتی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق دن بھر میں کچھ ایسی حرکات ہوتی ہیں جس سے ریڑھ کی ہڈی شدید متاثر ہوتی ہے اور تکلیف کا باعث بن جاتی ہے، جن میں سگریٹ نوشی، جھک کر بیٹھنا، مسلسل ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر پر کام کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

سگریٹ نوشی:

سگریٹ نوشی مضر صحت ہے، اکثر لوگوں کا ماننا ہے کہ سگریٹ صرف پھیپھڑوں کو متاثر کرتی ہے لیکن محققین کے مطابق یہ ہڈیوں اور جوڑوں کو بھی کمزور کردیتی ہے۔ سگریٹ نوشی سے ریڑھ کی ہڈی کمزور ہونے لگتی ہے جو تندرست رہنے کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

جھک کر بیٹھنا:

جھک کر بیٹھنے سے کمر پر دباؤ پڑتا ہے، جس سے ریڑھ کی ہڈی میں درد محسوس ہونے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ بیماری کی شکل اختیار کرجاتی ہے، اس حوالے سے ایک امریکی یوگا انسٹرکٹر لورین ہیریٹ کا کہنا ہے کہ یوگا ریڑھ کی ہڈی کے درد اور اسے مضبوط رکھنے کے لیے انتہائی مؤثر ہے کیونکہ یوگا کرتے وقت بالکل سیدھے طریقے سے بیٹھا جاتا ہے جس سے پٹھے کھنچتے ہیں اور آرام محسوس ہوتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہمیشہ کمر کو سیدھا رکھ کر بیٹھیں تاکہ کمر کے درد اور اندرونی تکالیف سے بچا جا سکے۔

وٹامن ڈی نہ لینا:

ہڈیوں کی نشوونما اور مضبوطی کے لیے وٹامن ڈی کی ضرورت ہوتی ہے جو دھوپ سے وافر مقدار میں ملتی ہے لیکن اکثر افراد اس پر زیادہ دھیان نہیں دیتے اور نتیجتاً وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہوجاتے ہیں۔

موبائل فون کا استعمال:

مسلسل موبائل فون پر گردن جھکائے رکھنے سے ریڑھ کی ہڈی کھنچاؤ کا شکار ہوتی ہے جس سے اس بات کے خدشات بڑھ جاتے ہیں کہ کہیں ہڈی کے مہروں میں فاصلہ نہ آجائے یا پھر یہ آہستہ آہستہ کمزور پڑنے لگ جاتی ہے، ایسی صورت میں موبائل کے مسلسل استعمال سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔

کافی پینا:

کافی پینا جہاں صحت کے لیے مفید ہے وہیں اس کی زیادتی کیلشیم کی کمی بھی پیدا کردیتی ہے جس سے ہڈیاں کمزور پڑنے لگ جاتی ہیں۔

ناریل کا تیل بالوں اور جلد کیلئے انتہائی موثر

قدرتی طور پر ناریل میں بے شمار فوائد موجود ہیں۔ ناریل کا استعمال غذا کے طور پر کیا جائے یا پھر اس کا تیل استعمال کیا جائے، دونوں ہی انسانی صحت کے لیے انتہائی مفید ہیں۔ بالخصوص اگر ناریل کے تیل کی بات کی جائے تو یہ نا صرف بالوں کی خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے بلکہ جلد کو بھی نکھار بخشتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ناریل کا تیل بطور ٹونر استعمال کیا جاسکتا ہے، جس سے خواتین با آسانی اپنا میک اپ صاف کرسکتی ہیں۔ ناریل کے تیل میں یہ خاصیت موجود ہوتی ہے کہ یہ جلد کو نرم و ملائم بناتا ہے اور جلد پر موجود میل کو کاٹتا ہے۔ موسم خزاں میں بالوں کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے چند مفید نسخے ناریل کے تیل سے رات کو اگر ہلکا مساج کیا جائے تو جلد کی خشکی دور ہوجاتی ہے، ساتھ ہی روز بروز جلد کی چمک میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے اور وہ پہلے سے زیادہ نکھری ہوئی لگتی ہے۔ اکثر جلد پر کوئی زخم یا کٹ لگ جائے یا پھر جلد جل جائے تو اس صورت میں ناریل کا تیل بے حد مفید ہے، جس کے فوری استعمال سے زخم کا نشان بھی دور ہوجاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہفتے میں دو بار ناریل کا تیل بالوں پر لگانے سے ان کی چمک برقرار رہتی ہے اور بال تیزی سے لمبے ہوتے ہیں۔ اکثر بالوں پر ہیئر کلر لگوانے کی وجہ سے بال بے جان ہوجاتے ہیں، ناریل کا تیل اس مشکل کو بھی دور کرتا ہے اور اس کے استعمال سے بے جان بال جاندار اور مضبوط ہونے لگتے ہیں۔ اگر خواتین یا مرد حضرات بال گرنے کی مشکل سے دوچار ہوجائیں تو ایسے میں ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ انہیں ناریل کا تیل استعمال کرنا چاہیے۔

بڑھتی عمر میں دماغ کے سیل کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں، نئی تحقیق

نئی تحقیق کے مطابق بڑھتی عمر میں دماغ کے سیل کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں جس کی وجہ سے بوڑھے افراد یادداشت کم ہونے کے ساتھ الزائمر اور پارکنسن جیسی بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ماہرین نے نومولود سے لے کر نناسی سالہ افراد کے دماغ کے سیلز پر تحقیق کی۔ نتائج کے مطابق دماغ میں سیلز کا پاور اسٹیشن بوڑھے افراد میں بالکل مختلف پایا گیا، اس پاور اسٹیشن میں موجود توانائی فراہم کرنے والے جینز نے بڑھتی عمر کے ساتھ اپنا کام کرنا بند کردیا تھا، جس کی وجہ سے بوڑھے افراد کا دماغ کمزور ہوجاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق بڑھتی عمر کا سب سے زیادہ اثر جسم کے کسی دوسرے حصے کے مقابلے میں دماغ پر ہوتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BAZ-F-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,